"ناٹک نل و دمنتی موسوم بہ آئینۂ عصمت"

تصنیف

منشی بنارک پرشاد طالب بنارسی

۱۸۸۵ع

Tal

ناٹک نل و دمنتی

Talib Banarasi: M. B. Parshad

نل و دمن

100 yrs old

Nall-o-D

42

ب ٢٢٩ ن

ناٹک نل دمنتی

معروف بہ

آئینۂ عصمت

سچا فسانہ عشق صادق نل اور دمن کا مفید دلچسپ فائدہ بخش

خاص و عام ذخیرہ حسن اخلاق و طرز معاشرت انام معلم عفت و پارسائی

تصنیف

ادیب کامل فن نکتہ دان ماہر علم و فضل ممدوح اہل جہان جناب منشی بنایک پرشاد صاحب

طالب بنارسی نے نہایت تعمق نظر اور مشقت و جانفشانی سے تصنیف فرمایا

جسکا حق تصنیف مع جمیع مقاصد اُسکے مطبع نولکشور صاحب کے لیے محفوظ ہے

بار اول ماہ نومبر ۱۸۸۵ء

مطبع نامی منشی نولکشور واقع لکھنؤ مین طبع ہوا

تمہید

نل اور دمن کا قصہ اِس ملک مین بہت مشہور ہی اور اکثر شاعرون نے اُردو اور فارسی مین اسکو لکھا ہی- نامی اور گرامی شاعر فیضی نے پہلے پہل اسکو فارسی زبان مین لکھا اور زبان سنسکرت سے ترجمہ کیا-

اصل قصہ اسکا مہابھارت مین جو قوم آریہ (جسکو اب غلطی سے ہندو کہتے ہین) کی تاریخی کتاب ہی مندرج ہی-

ناٹک دو قسم کا ہی- ایک ٹریجڈی یعنے جو واقعات اور مہمات پر مبنی ہو- دوسری کمیڈی جو طبعی آورد سے باندھا گیا ہو-

اِس ناٹک کا پلاٹ مین نے مختلف طور سے جمع کر کے بطور خود بنایا ہی-

چونکہ یہ قصہ ہندون سے متعلق تھا اِسلیے اسمین اکثر الفاظ ہندی بھاکھا کے لکھے اور عوام کی سہولیت کے واسطے معنی کی ایک فہرست بھی شامل کردی-

یہ ناٹک نہ صرف ہندو بلکہ ہر قوم و مذہب والون کے لیے مفید اور دلچسپ ہی- اگر تعصب کو کام نہ فرماوین تو بلاشک یہ کتاب عوام الناس کو فائدہ بخش اور عورتون کی نیک چلنی کا معلم ہی- محض اخلاق معاشرت کی باتین اسمین رکھی گئی ہین-

مقام کلکتہ — احقر العباد

نومبر ۱۸۸۸ء — بنایک پرساد طالب بنارسی

تختۂ ناٹک

مرد

اندر۔ (امراوتی نگر کا راجہ دیوتاؤں کا سردار)

جم۔ (ملک الموت یا عزرائیل)

کبیر۔ (دولت کا دیوتا)

برن۔ (جل یعنی پانی دیوتا)

نارد۔ (رشیوں یعنی عابدوں کے سرگروہ)

بھیم۔ (بدربھ نگر کا راجہ دمنتی کا باپ)

چیدی راجا۔ (راجہ بھیم کا بھائی)

پشکر۔ (راجہ نل کا بھتیجا)

راجہ اودھ۔ (شہر اجودھیا کا راجہ)

نل۔ (نشدھ دیس کا راجہ دمنتی کا شوہر)

چندرکانت۔ (پشکر کا سالا)

گرو۔ (پشکر کا کپٹی گرو)

بدوشک۔ (راجہ بھیم کا ایک منہ لگا پیٹو برہمن)

پردھان۔ (راجہ نل کا وزیر)

اندرسین۔ (راجہ نل کا کم سن بیٹا)

ست جگ۔ (نیکی کا زمانہ)

کلجگ۔ (بدی کا زمانہ)

دواپر۔ (کلجگ کا رفیق)

جوگی۔ بھلیا۔ رعایا۔ سپہ سالار۔ ملازم۔ سپاہی وغیرہ

عورتیں

راج ماتا۔ (دمنتی کی چچی اور شوانندا کی ماں)

شوانندا - (دمنتی کی چچازاد بہن)
رسیلی - (شوانندا کی چکرانی)
دمنتی - (راجہ بھیم کی بیٹی نل کی پاکدامن بی بی)
تارا -
موہنی -
لیلاوتی -
للتا -
(دمنتی کی سہیلیاں)
اندرسینا - دمنتی کی کم سن بیٹی)

باب اول

پہلا پردہ

(محل مین ایک کمرہ)

(دمنتی کا متفکر بیٹھے نظر آنا)

دمنتی - (آہ سرد بھر کر) دلمین ہم جب سے مین نے مہاراج نل کے گن سروپ اور بل کی تعریف سُنی - میرا دل ہاتھ سے جاتا رہا - سو جان سے اُسپر قربان ہو گئی - عشق کا تیر کاری لگا - سچے تن من دھن کو اُسکی راہ مین وقف کر دیا - اب یہ حسن اور جوانی میری اُسکی امانت ہی - اُف کب یہ پیاسی آنکھین اُس بُت ابدار کے آب دیدار سے سیراب ہونگی - کب یہ بھونرا دل اُس پھول سے مکھڑے کی باس نالیگا - دل گھبراتا ہے جی کے پر لگ گئے اُڑا جاتا ہی - دن پہاڑ - گھر اُجاڑ معلوم ہوتا ہی - رات کاٹے نہین کٹتی - روز ہجران کی چھاتی نہین پھٹتی - آہ - کون دن ہوگا کہ اُس رشک گلزار سراپا بہار کی صراحی دار گردن مین ان ہاتھون سے مالا ڈالونگی - (مُسکرا کر) اُنہہ اسکا عشق تو خود میرے گلے کا ہار ہو رہا ہی - (سوچ کر) واہ - ہان ہان مین تیرا دھیان کوئی چاہے نہ چاہے کسی کے گلے پڑنا کیا ضرور - اپنے جی پر جبر کرنا خوب ہی - دوسرے پر اختیار کیا - لوگ سُنینگے تو کیا کہینگے - ماں باپ صورت سے بیزار ہونگے

گر۔ (ٹھہر کر) گرجی کمبخت تو مانتا ہی نہین۔ لگا ہوا دل چھوٹنا جانتا ہی نہین۔ مین کیا کرون۔ ہائے کیسے جیونگی۔ اسی کوفت مین شاید موت کا پیالہ ہونگی۔ دیکھیے میرے من مین کیا ہے برہما کے من مین کیا ہے وصل ہوگا یا وصال ہوگا وہ ملیگا یا جی کا کال ہوگا۔ کہتے ہین اپنا سوچا نہین ہوتا۔ کہین جلد معلوم ہو جائے۔ کوئی بتا دے۔ کہتے ہین آگے آکاش بانی ہوتی تھی۔ اے آسمان تو ایک بار مجھہ ناچار پر پھر رحم کر غیب کی آواز سنا۔ جلد شدنی بتا۔ (خوشی سے) اری کیا غم ہے۔ مین جسکو پسند کرونگی اُسی سے میری شادی ہوگی۔ پھر کیا نل کے سوا مین کسی اور کے گلے مین مالا ڈالونگی۔ ایسا تو اس زندگی مین ہو نہین سکتا۔ مین نے اُس سے نسا بواہ کر لیا ہے۔ اے چاند سورج اور آسمان کے تارے گواہ رہنا کہ میری جان اور تن کا مالک وہی راجہ نل جسکے فراق مین آٹ دن بے کل ہون ہی۔ (افسردہ ہوکر) ہان اگر وہ سوئمبر سبھا مین نہ آیا تو مالا کیسے ڈالونگی۔ نیوتے کا رقعہ کچھہ شاہی حکمنامہ نہین کہ ضرور آنا ہو۔ اُنکا دل ہے آئے آئے نہ آئے نہ آئے۔ میری محبت مین گرفتار نہین عشق کا اُنکو آزار نہین۔ خدا نہ کرے کہین شادی ہی سے اُنکو نفرت ہو۔ ایسے لوگ بھی تو دنیا مین ہوتے ہین۔ تب تو مین نے موت مری۔ خدایا میرے دل کی صفائی پاک محبت کو تو سمجھنا۔ ای جذبہ دل اگر تجھہ مین کچھہ اثر ہو تو مجھہ بیچاری پر رحم کر۔ اگر دوسرے کا منھہ مجھے دیکھنا پڑا تو پھر اس جہان مین منھہ نہ دکھاؤنگی جا کر ملک عدم بساؤنگی انصاف کے دن نل کا دامن پکڑ کے فریاد مچاؤنگی۔ اے دلبر دلربا۔ سنسار مین جو چاہے ہو کیونکہ یہ خاک کا پتلا گویا دکھ کا پتلا ہے لیکن مین نے اپنی سچی محبت سے خیالی مالا تیرے ہی گلے مین ڈالا۔ اے میرے پیارے خاوند خواب مین بھی میری آنکھ دوسرے کا منھہ نہ دیکھیگی اور آفتاب بھی میرے تن کو ننگا نہ دیکھ سکیگا۔

اے خیالی دلبر تجکو بار بار سلام اور پیار ہے

راگنی دیس۔ تال پشتو

مستزاد

سکھ جو برسات کا قسمت مین مری تھا نہ بدا ۔ یہ رہا
ہجر کی آگ سے گھر دل کا مرے خاک ہوا ۔ ایسا بے لاگ جلا
لگ گئی آ کے مجھے عشق صنم کی جو ہوا ۔ کیا لگے کوئی دوا
دیکھنے کا نہین ارمان کسی کے باقی ۔ جب سے ہی تجکو سُنا
آنکھون مین کون سماتا ہی بس اب تیرے سوا ۔ ای مرے ماہ لقا
آ مری جان مرے دم کے سہارے آرے ۔ مرے پیارے آرے
جلد اس دُکھ سے تو بیمار محبت کو چھڑا ۔ ای صنم بہر خدا
رحم کر مجھ پہ مری جلد خبر لے راجا ۔ بس ابھی آ جا
ورنہ جینے کا نہین بن ترے طالب بھی ترا ۔ آج یا کل ہی مرا

(سر کو ایک زانو پر جھکا کر بےخود ہو جانا تارا اور
موہنی کا دبے پانؤن آنا)

تارا (موہنی سے) بہن دیکھ تو ۔ دمنتی روز بروز کیسی سوکھی جاتی ہی ۔ یہ حسن یہ جوانی یہ عیش یہ آرام مگر منھ دیکھو تو زرد جیسے پکا آم!

(موہنی) ہان گوئیان مجھے بھی یہی خیال ہی ۔ عجیب حال ہی ۔ بہار کے موسم مین پھول کو مُرجھاتے اور پتون کو جھڑتے نہ دیکھا ۔ بھلا کون سے غم نے اسکی جوانی کے لہلہاتے ہوے چمن کو روکھا سوکھا کر دیا ہی؟

(تارا) دیکھو ۔ ذرا کن انکھون سے دیکھو ۔ سوکھ کے کانٹا ہو گئی ہی چاند کو گہن یا صندل مین گھُن لگا ہی ۔ خبر نہین کیا روگ اور کون سا سوگ ہی ۔

(موہنی) روگ تو کوئی معلوم نہین ہوتا ۔ روگ ہوتا تو ہمسے نہ چھپاتی ۔ ہان کوئی فکر ہی ۔ فکر کی آگ وہ آگ ہی جو بدن کو سوکھی لکڑی کی طرح جلا دیتی ہی ۔ چلو آج جیسے ہو تو پوچھین

(تارا) ہان بہن۔ راج کماری کو اپنے غم کے دریا مین ڈوبتے دیکھکر ہمارا جی سوکھا جاتا ہی
اسکی تدبیر جلد کرنی چاہیے۔
(موہنی) آو آو۔ پاس چلو اسوقت خوب موقع ہی۔ دمنتی اکیلی ہی پوچھنا چاہیے (پاس جانا)
(دمن۔ آنکھ بند کیے ہوے) مہاراج نل۔ مہا (پاؤن کی آہٹ سے آنکھ کھولدینا)
(تارا) ہان ہان کہو کہو مہا کیا؟
(دمن شرماکر) کچھ نہین۔
(موہنی) واہ جی۔ کیا خوب باتون مین اوڑانا آتا ہی!
(تارا) راج نندنی! تمھارا کیا حال ہی۔ کس غم سے جی نڈھال ہی تمھارا وہ چہرہ جو پونم کا
چاند تھا اب ہلال ہی بلکہ اس سے بھی روز بروز زوال ہی۔ رخ زرد۔ لبون پر آہ سرد
دلمین درد۔ آخر اسکی وجہ کیا ہی؟
(دمن) سکھی مجھے کیا ہو گیا مین خود نہین جانتی! (دلمین) میرا حال مین جانون
یا خدا جانے۔ کہین وہ دن نصیب ہو کہ میرا بھی دکھ دور اور سکھ قریب ہو نہین تو جسم کے
پنجڑے مین مرغ جان کا رہنا بے فائدہ ہی۔
(موہنی) دیکھو بہن ہمین کو کھاؤ جو ہمسے دلکا حال چھپاؤ۔ تمھارے چہرے سے اداسی
پائی جاتی ہی۔ یہ مُنھ تمھارے دل کا آئینہ ہو رہا ہی۔ تم لاکھ باتین بناؤ۔ اڑاؤ۔ ہم بھی
اوڑتی چڑیا پہچانتی ہین!

غزل

راگنی کافی۔ دھن ہوری۔ تال جت
(ہی دشوار اب زندگانی ہماری طرز)

نہین بات کے کچھ چھپانے سے حاصل
بھلا اس طرح غم کے کھانے سے حاصل
چھپانا ہی تھا بھید دلکا جو ہمسے
سکھی پھر ہمین کیا بتانے سے حاصل
نہ دانا بدن مین لگے جو وہ غم ہی
بھلا کیجیے کیا اسکے کھانے سے حاصل

(دمن) ہائین کیون ناحق ہمسے بدگمان ہوتی ہو۔ مجھے تمسے کیا چھپانا ہی مجھے کوئی دکھ

نہین - بنجانون جی کیسا ہو گیا جب سے فکر کی آگ لگی ہی دل بجھ گیا ہی - نہ کچھ کہا جاتا - نہ چپ ہی رہا جاتا -

آگے آتی تھی حال دل پہ ہنسی
اب کسی بات پر نہین آتی

(تارا) بھلا کچھ کہو تو سہی ؟

(موہنی) اور کیا نہ کہو گی تو ہمین پرائے دل کی کیا خبر ہی -

(دمن) مین دل ہی دل مین جو سوچ بچار کرتی ہون وہ کیا تمکو معلوم نہین ہی جان کے انجان تو نہ بنو -

(تارا) ہمارے تو فرشتون کو بھی خبر نہین -

(موہنی) کیا ہم آگم جانی ہین -

(دمن) اجی جس بات کا چرچا کئی دفعہ تمہارے سامنے بھی ہوا ہی وہی بات -

(تارا) تمہاری پہیلی تو ہمسے بوجھی نہین جاتی -

(دمن) سکھی نل کے عشق نے بے طرح مارا ہی سینہ فگار اور جگر پارہ پارہ ہی نہ صبر کی طاقت نہ شکیبائی کا یارا ہی - (آہ سرد بھرنا)

راگنی بہاگ - تال تتالہ -

(لنگر ڈھیٹھ مگ مگ روکے - یہ راہ)

اوٹھت پیر نا ہین دھرت دھیر جیرا موری سجنی

نینن ٹپک ٹپک رہے نیر - اوٹھت

پریم تیر لاگے سر پر سُن اے ری بیر سُدھ نا ہین - نپٹ کٹھن کرون کون جتن اب - اوٹھت پیر

(تارا) بس معلوم ہوا سمجھا - اوف اِسکا غم کیا - مین ابھی تمہارے مان باپ سے جا کے کہتی ہون - چٹکی بجاتے اِسکا بندوبست ہو جائیگا - جی ہی جی مین کڑھ کڑھ کے رہنا کیا

(دمن) مان باپ سے ایسی باتین کب کہی جاتی ہین - بھلا بہن اُنسے کیا کہو گی -

(تارا) اجی مین کیا جانے کیا کہوگی تمھین اس سے کیا؟
(دمن) ہماری خواہش اگر اُنسے ظاہر ہوئی تو بھلا وہ کیا کہینگے۔
(تارا) اگر تمھاری خواہش ظاہر نہوگی تو کیسے نبیگا۔ کیا مین یہ کہون کہ نل کو مین نے دمن کے لیے پسند کیا ہی۔
(موہنی) ارے تم کیا اُنکے جوچلے نہین جانتی۔ من مین بھائی مونڈیا ہلائی۔ ہُون نہین تو
(دمن) خیر جیسے ہوسکے مجھے میرے دلدار سے ملاؤ غم فرقت سے مرتی ہون جلاؤ۔
(تارا) دیکھو جلدی نکرو۔ گھبراؤ نہین۔ تمھارے والد سویمبر سبھا کی فکر مین ہین۔ اُنہین مہاراج نل بھی ضرور آوینگے تم اُنہین کے گلے مین جے مال ڈال دینا۔ چلو چُھٹی۔
(دمن) دل تڑپتا ہی جگر غم سے پھنکا جاتا ہی + چین یک لحظہ دل زار نہین پاتا ہی +
(تارا) موہنی۔ مین ابھی آتی ہون۔ تم جب سے یہین رہنا۔

تارا کا جانا

(موہنی) کیون سکھی وہ اگلی محبت تمھاری کیا ہوگئی؟
(دمن) کیا کیا؟ پھر تو کہو۔ واہ جی۔ محبت کے پانی سے تو میرے بدن کی مٹی سانی گئی ہی!
(موہنی) جبھی تو آپ نے دل کا حال ہمسے چھپایا۔ ہان صاحب سیانی ہوئی ہو اب عورتون کی محبت سے کیا کام۔
(دمن) تم تو ہماری پیاری سکھی ہو تمسے پردہ کیا۔ تمھین ہمارے درد سے اور صدمہ ہوتا اسلیے اب تک کچھ نہ کہا (ٹھہر کر) جو آگ میرے سینے مین بھڑک رہی ہی کبھی ٹھنڈی بھی ہوگی؟ ہمارے دل پر جو گذرتی ہی وہ دل ہی جانتا ہی۔ لیکن . . . نہین کچھ نہین۔
(موہنی) اب کیون گھبراتی ہو۔ ہمارے ہوتے کچھ اندیشہ نکرو۔
(دمن) مجھے صبر کہان۔ نہین جی کڑا کرتی ہون۔ بھلا اگر وہ سبھا مین نہ آئے تو کیا کروگی!! اجی جو ہوگا دیکھا جائیگا۔ ہان تم تو بتلاؤ کیا کرنا چاہیے۔ اچھا کچھ اور ذکر چھیڑو جی بہلے۔ نہین نہین بتلاؤ کیا تدبیر کرنی چاہیے۔ اچھا تارا کو بھی آنے دو (سوچ کر)

ہے ہو موہنی چپکنے سے ایک آدمی بھکر اونھین بلوانہ لو۔ این۔
(موہنی) یا وحشت۔ یہ گھبراہٹ۔ تم نل کو لو گی یا کسی کی جان تو نہ لو گی لو ہمسے لینا۔
(دمن) کیا وہ مشہور ہماری سبھا مین آوینگے۔ آین۔ بولو نہ (دور کی آواز) آوینگے جی آوینگے۔

(دمن کا چکرا کے ادھر اُدھر دیکھنا
تارا کا مسکراتے جلدی سے آنا

(موہنی) کیون چلی آئی ہنستی کیا ہو؟ بے وقت کی شہنائی کیسی؟
(دمن) میرے حال پر ہنستی ہونگی۔ ہان صاحب تم نہ ہنسو گی تو کون ہنسیگا۔
(تارا) جب رنج دور ہو۔ آدمی کیون نہ مسرور ہو۔ چراغ کے آگے اندھیرا کہان؟ لو موسلون ڈھول بجاؤ۔ گھی کا دیا جلاؤ۔
(دمن) کیا؟ کیا؟
(تارا) کچھ دو تو بتاؤن۔
(دمن) سب کچھ تمھارا ہی ہی یا کسی اور کا۔ بتلاؤ تو کیا ہی۔
(تارا) پھر دل تمنے دوسرے کو کیون دیدیا؟
(دمن) جان تو تمھارے لیے حاضر ہی! ہان کہو حال کہو۔
(تارا) اچھا منھ میٹھا کراؤ۔
(دمن) ہماری تو زندگی ہمکو تلخ معلوم ہوتی ہی۔ تم اپنی میٹھی میٹھی باتون سے مُنھ میٹھا کر لو۔ ہماری کہو کیا خبر لائی۔
(تارا) ابھی دربار مین مہاراج نے پردھان کو حکم دیا کہ دمنتی کی شادی کی سویمبر سبھا جلد رچاؤ۔ جابجا ہرکارے بھجو راجاؤن کو بلاؤ۔
(دمن) باغ مین گیندا۔ جوہی۔ موگرا نسرین۔ نسترن لالہ اور یاسمن سب طرح کے پھول بہار کے دن جمع ہوتے ہین بلبل شیدا کو فقط ایک گلاب سے مطلب ہی۔ بھلا راجہ نل کے بلانے کو بھی کہا۔

(تارا) وہ ایک راجا من کا نام تو البتہ مین نے سُنا پھر جھٹ سے خوش خوش تمھین خبر دینے
چلی آئی مگر کہا ہوگا۔ کیون نہ کہا ہوگا؟
(موہنی) واہ ری چلبے باؤن کی بلّی! اچھی! ایسی جلدی کس کام کی۔ سارا حال تو سُن لیا ہوتا۔
(دمنتی سے) پیاری روپ دمنتی! چلو محل مین چلین دیکھین کیا ہوتا ہی۔
(دمن) چلو سکھی۔ دیر نکرو۔

(سب کا جانا)

دوسرا پردہ

امراوتی نگر۔ اندراسن

(راجہ اندر جم کوبیر اور برُون موجود)

(اندر) راجہ بھیم کی بیٹی دمنتی نے بھی اہاہا کیا ہی روپ پایا ہی گویا کرتار نے اپنے ہاتھ سے
بنایا ہی۔ اُسکے حُسن پر حسینان جہان کو رشک ہی۔
(برُون) فقط صورت ہی نہین۔ سیرت بھی اُسکی لاثانی ہی۔ رُوپ اور گُن دونون اُسکے حصے مین
آئے ہین۔ عورت کیا ایک رتن ہی۔
(جم) ہمنے بھی اُسکی تعریف سُنی ہی بہت دن سے دیکھنے کا اشتیاق ہی۔
(کُبیر) عورت کیا ہی لچھمی ہی۔ بلکہ لچھمی کو اُسکے اوپر سے قربان کرون۔

(ہاتھ مین بین لیے نارد کا ہرگن گاتے آنا)

راگنی سورٹھ۔ تال جت

(چلو سو رہو آدھی رات گئی۔ یہ راہ)

(نارد) ارے من مورکھ کاہین بھولانا۔ ارے
اپنا اپنا تو نِدن کرکے۔ موہ من ہوت دیوانا۔
انت سمے کوئی کام نہ آوے۔ اپنا اور بیگانا۔ ارے من
جھوٹھی رے دنیا جھوٹھی یہ مایا۔ جھوٹا مال خزانا۔
سانچا نام ایک سائین کا۔ سب تج بھج بھگوانا۔ ارے من

(اندر کی طرف) مہاراج سب دیوتاؤن کو بار بار نمشکار ہو۔

(اندر) نارد جی! آج اس امراوتی نگر مین آپ کے آنے سے ہم بہت خوش اور احسان مند ہوے۔ دھرم آتماؤن کا قدم آنا بڑے نصیب کی یا دری ہو۔ آپ بھگوان کے بھجن مین سدا لولین اور بین بجانے مین بڑے پربین ہین۔ آپکو دھن ہو۔

(نارد) مہاراج یہ بڑائی سب آپ سے بڑے لوگون کی ہو مین ایک رمتا جوگی بیچارہ کس شمار مین ہون تین مین نہ تیرہ مین۔

(اندر) نارد جی۔ یہ فرمایئے کہ اسوقت کہان سے آنا ہوتا ہو۔

(نارد) دیوراج! اسوقت بدھب نگر کی سیر کرتا آتا ہون جہان راجہ بھیم کی بیٹی روپ وتی دمنتی کے سویمبر سبھا کی تیاری بڑی دھوم دھام تزک احتشام سے ہو رہی ہو۔ سارا شہر رشک فردوس ہوگیا ہو۔

(اندر) دمنتی کی کیا بات ہو ایسی سُندری اس تین لوک مین نہو گی اُس سبھا مین ہمکو بھی جانا ہوگا (دلمین) میرے آگے کسی کو نہ پوچھیگی مین سب دیوتاؤن کا سردار ہون۔ سویمبر ہوا خوب ہوا۔ ع جس سے دل چاہے ملاقات نہو کیا معنے۔

(برُن) مہاراج اس سبھا کو ضرور چلکر دیکھنا چاہیے اس بہانے دمنتی کو بھی ذرا دیکھ لینگے (دلمین) اور جو کہین مجھے پسند کرلیا تو پھر پوبارہ ہین!

(جم) (دلمین) مین بد دن کو گریہ اور نیکون کو حسین دکھلائی دیتا ہون دمنتی صورت اور سیرت مین اپنا فرد نہین رکھتی۔ کیا عجب مجھے دیکھ کے عاشق ہو جاے ضرور چلنا چاہیے۔

(ظاہر) مہاراج مجھے دمنتی سے کچھ اور غرض تو ہو نہین۔ فقط اُسکے جمال مین خدا کی قدرت کا دیکھنا منظور ہو جو کچھ ہرج نہو اپنے ساتھ لگائے چلنا۔

(کبیر) مہاراج! دمنتی ایسی کہان کی بڑی وہ آئی۔ کہ آپ لوگ دمنتی دمنتی کر رہے ہین۔ کامدیو کی رتی سے بھی بڑھ گئی۔ اچھا مین بھی دیکھونگا۔ (دلمین) مین نے تو دیکھا ہو مگر انکے آگے انجان بنون ورنہ مجھے اُسکا مشتاق سمجھکر شاید حسد کرنے لگین۔

(نارد) سبھا مین سب کا جانا لاحاصل ہو۔ دمنتی ایسی جتی ستی باعصمت اور پاکدامن ہو

کہ ہوا بھی اُسکے دامن کو چھو نہین سکتی - زمانہ پھر جاے مگر اپنی بات سے پھرنے والی نہین - عورت کے جامے مین اُسنے مردانہ جگر پایا ہی -

(برن) یہ کیا! سوت نہ کپاس جولاہون سے لٹھم لٹھا! بیاہ تو ہوا ہی نہین پٹ برتا ابھی سے ہو گئی! کیا نارد جی بھنگ تو نہین پی کے آئے ہو؟

(نارد) آپ کیا جانین دمنتی نے برسون سے راجہ نل کو اپنا شوہر مان لیا ہی اُسکے دام محبت مین نادیدہ گرفتار ہو کر اُسکے ساتھ منسا بواہ کر لیا ہی - اب ایک ظاہری رسم باقی ہی اُس سے کیا ہوتا ہی سانپ نکل گیا لکیر پیٹا کرو!

(کُبیر) کیا - دمنتی نل پر غائبانہ عاشق ہوئی - ارے آدمی زاد پر - ہان تعجب کیا - دل لگا چڑیل سے پری کیا چیز ہی!

(اندر) - اُخ - شنیدہ کی بود مانند دیدہ - یہ بات بھلا کبھی قیاس مین آتی ہی - ہُنہ دیوتاون کو چھوڑ کر کے دمنتی ایک فانی آدم زاد کو قبول کریگی - کہان رام کہان ٹین ٹین!

(برن) ہُنہ - مہاراج وہی تو مین بھی کہتا ہون! اُسکی بھلا کیا بساط ہی - کہان راجہ بھوج اور کہان گنگا تیلی!

(جم) ارے وہ ایک غریب راجہ ہی اُسکی مجال کیا - کہئیے تو آج ہی گلا ٹیپ دون چین بول کے رہ جائے - کیا پدی اور کیا پدی کا شوربا! اُسکا مُنہ اور دمنتی - کبھی اُسکے باپ نے بھی ایسی نازنین دیکھی ہی - واہ - باپ نہ مارے پدڑی اور بیٹا تیر انداز!

(نارد) ایک تو راجہ نل حسن اور خوبی مین خود بڑھ چڑھ کے ہی دوسرے مقام عشق مین رتبہ اور درجہ کون دیکھتا ہی آدمی کیا جانور سے دل لگجائے تو دیوتاؤن سے بہتر نظر آئے تیرے ہمجنس کو سب چاہتے ہین اور ہر شے اپنی اصل کی طرف رجوع ہوتی ہی - اسمین تعجب کیا ہی - مہاراج! اب تو دمنتی کے دل کا بدل جانا زمین اور آسمان کے ٹل جانے سے زیادہ مشکل ہی - اب رخصت ہوتا ہون -

(اندر) بہت خوب -

(نارد ویمن) بڈھے نگر چلون اور دمنتی سے انکا ذکر کرون دیکھون وہ کیا کہتی ہی - (جانا)

(برن) نارد کی باتین آپ نے سُنین - نل کے آگے دیوتاؤن کو نہ پوچھیگی! میرے تو سر سے پاؤن تک آگ لگ گئی - ہنہہ - نارد - انارد! انام بڑا درشن تھوڑا!

(رحم) کیا کہون - دیورشی ہر ورنہ وہ جیری سُناتا کہ وہ بھی کیا یاد کرتا -

(کبیر) اسکی بھی کیا اوندھی عقل ہر - شاید راجہ نل نے دو چار سیدھا دیدیا ہر اسی لیے ایسی اولٹی باتین کرتا ہر اُسکی سی گاتا ہر - اُسے جو پالے وہی اُسکا بدھاتا ہر - چلو جب تک چلین ایسا نہو سویمبر ہو جاے اور ہاتھ ملکر رہ جانا پڑے -

سب کا جانا

تیسرا پردہ

دریا کا کنارہ

تارا اور موہنی کے ساتھ دمنتی کا نہا کر بال سکھلاتے دکھلائی دینا

(دمن) تارا سکھی! نہانے سے بھی بدن کیسا پھول سا ہلکا ہو جاتا ہر -

(تارا) اب تو تم پھولے بھی نہ سماتی ہوگی -

(موہنی) محبت کی بیماری کو بھی دیکھو تو عجیب بیماری ہوتی ہر - جو اپنے دوا کا نام سنتے ہی بھاگ جاتی ہر - لوگ کہتے ہین بیماری آتی ہر ہاتھی کیطرح اور جاتی ہر چونٹی کی طرح لیکن یہ بیماری خدا دشمن کو بھی نصیب نکرے پہلے تو جاتی ہی نہین مگر جب اُسکی دوا ملجاتی ہر تو گویا آئی ہی نہ تھی! مدتون کے ناتوان اور مرغل عاشق معشوق کے ملنے کا نام ہی سنتے گھوڑے کی طرح کودنے لگتے ہین - تمام خون پہلے تو جانے کہان سوکھ جاتا ہر اور پھر نہ معلوم کہان سے ابل آتا ہر دیدی - دمنتی - آئینہ لیکر ذرا اب تو اپنا مُنھ دیکھو - کلی کیسی کھلی ہوئی نظر آتی ہر - چہرہ کیسا پھول سا ہرا بھرا ہر - ابھی وصل یار بھی نہین ہوا امید نظر آنے سے مارے خوشی کے باچھین کھلی جاتی ہین آج تو دن دونی رات چوگنی - خوشی کی رات مرادون کے دن ہین -

(تارا) دیدی تم تو بچی رہنا کہین عشق کی آنچ نہ لگ جاے - نہین تو سب نخرہ تلا بھول جاؤگی -

(دمن) ہان جی۔ ے جسکے دل پر لگے وہی جانے + نہ لگی جبپہ ہو وہ کیا جانے +

نارد کا بین بجاتے داخل ہونا

راگنی بھیروی۔ تال ادّھا

(میرے گردھر گوپال دوسرا نہ کوئی۔ یہ طرز)

(نارد) چھاڑکے سب کام دھام۔ رام نام لیجیے۔ چھاڑکے
من چت سے آٹھو جام۔ بھج لے نت رام رام۔
لاگے کوڑی نہ دام۔ دیر کاہے کیجیے۔ چھاڑکے۔

(دمن نارد کو دیکھکر خوشی سے)

جب نصیب اچھے آتے ہین تو مہاتما اور بھاگوانون کے درشن ہوتے ہین دیکھو سکھی یہ دھرم مورت نورانی صورت کوئی رشی معلوم ہوتے ہین (پاس جاکر) مہاراج پالاگن۔

(نارد) کلیان ہو بیٹی کلیان ہو سدا سوہاگن رہو۔

(دمن) مہاراج ہمارے سوامی مہاراجہ نل کو اشیرباد دیجیے اور دعاے خیر کیجیے کہ وہ سلامت رہین۔

(نارد) کیا روپ وتی دمنتی تمھین ہو!! مین تو یہان تمھارا سویمبر سبھا دیکھنے آیا ہون۔

(موہنی) ہان سوامی جی انھین کا نام دمنتی ہے۔

(نارد) بھلا بھلا تمسے ایک بات پوچھتا ہون۔

(دمن ہاتھ جوڑکر) جو حکم۔

(نارد) تم جو دیوتاؤن کو چھوڑکے ایک آدمی زاد کو اپنا شوہر بنایا چاہتی ہو اسکی وجہ کیا؟ اندر۔ برن۔ کبیر۔ جم۔ سب تمھارے مشتاق ہین۔

(دمن) مہاراج! لوگون سے نل کی بڑائی سننے مین آئی غائبانہ عشق انکا مجھکو ہوگیا۔ میری تقدیر مین انھین کے شمع جمال پر مثل پروانے کے نثار ہونا تھا۔

(نارد) اگر نل تمکو نہ چاہے تب؟

(دمن) شمع پروانے کو کب کہتی ہے کہ آؤ اور جلو - اُنکی چاہ سے کیا غرض لیکن جیسے شمع نے محفل مین پروانے کو آتے ہوئے نہین روکا کیا وہ اپنے عشق مین مجھے جان بھی کھونے نہ دینگے -

(نارد) سُندری! انسان کا دستور ہے - اپنا کام اپنا آرام اپنا فائدہ اور اپنا معاملہ سب سے مقدم سمجھتا ہے - سونا چھوڑ کے پیتل کوئی نہین لیتا - چاند کا کام چراغ سے نہین نکلتا - دیوتا کے ہوتے آدمی پہ مرنا عالم بقا کو چھوڑ کے عالم فنا مین رہنا ہے - بڑی نادان ہو کہ ایک انسان کے لیے موت کی خوراک بنتی ہو -

(دمن) اے راج رشی - اگر نصیب اور اعمال اچھے ہین تو مٹی چھونے سے سونا ہوتا ہے جب عشق کا چراغ دل کے مکان مین جلتا ہے اچھا برا نفع نقصان کچھ نہین سوجھتا - جو چراغ اپنے کام آئے وہ چاند سے بڑھ کے ہے - (رُک کر) بھٹ پڑے وہ سونا جس سے ٹوٹے کان!

(نارد) تمھاری عقل پر پتھر پڑے ہین - افسوس - افسوس - ارے ذرا سوچ تو یہ دنیا دکھ کا سمندر ہے جو پیدا ہوا اسمین ڈوبا اور آخر موت کے مُنہ کا نوالا بنا - کیا مرنا اور دکھ اُٹھانا تمھین پسند آتا ہے؟

(دمن) جسکو مین نے اپنے صدق دل سے اپنا پتی مان لیا وہی میرا شوہر ہو چکا جب میرا دلدار بحر فنا مین غوطے کھا رہا ہے تو مین اُس سے آشنا ہو کر کس طرح کنارہ کرون - جو تکلیفین دنیا مین سب سے بڑھ کے ہون ویسی ہزار مصیبتین ہون تو پروا نہین - اگر ایک بار کے بدلے سو بار جینا - مرنا ہو تو بھی مجھے منظور ہے پر اپنی بات کا چھوڑنا اور ست پن سے منھ موڑنا منظور نہین -

(نارد) شاباش - دمنتی - شاباش - بیشک تو ستی ہوگی - مگر ایک اور بات کہتا ہون مان جا تو تیرا اسمین فایدہ ہے - لڑکپن چھوڑ کے کسی دیوتا کو قبول کر - اور اُسکے ساتھ ستی جتی ہو کر رہ - ابھی تو نہ تیری شادی ہوئی نہ تو نے کسی کو قبولا - کون جانتا ہے کہ تیرے دلمین کیا تھا - اِس خیال کو بدل ڈال عزت مرتبہ اور دوامی حیات کو ہاتھ سے نہ دے -

(دمن) مہاراج آپ کیا فرماتے ہین - چاند سورج اور تارے میرے گواہ ہین دل جاننا
ایمان درمیان ہی - عشق رہنا اور کارگن ہی - زمانے کے جاننے اور نہ جاننے سے کیا - آپ
سمجھدار ہو کر ایسی بات کرتے ہین ! - شعر - اور بڑھتی ہی محبت تیرے سمجھانے سے +
باز آئے کہین ناصح تیرے غم کھانے سے +

(نارد) خیر جو خوشی مین آئے کرو - مین اب جاتا ہون - تم جانو تمہارا کام جانے -

نارد کا جانا

(تارا) کیا خوب! لینا نہ دینا مفت کی ٹھائین ٹھائین! ..

(موہنی) یہ مردوا تو بڑا بکوادی ہی -

(دمن) ہا ہا - کسی کو برا نہ کہو - چلو جلدی سے گھر چلین -

(تارا) ہان ہان چلو -

سب کا جانا

دوسرا حصہ

پہلا پردہ - سویمبر سبھا

(راجہ بھیم اور بدوشک موجود)

(راجہ) بدوشک جی - دیکھو تو سبھا کی سوبھا کیسی ہی - سجاوٹ مین اگر کچھ کسر ہو تو بتلا دو
کہ اُسے بھی پورا کر دون - جہان تک ہو خوب آرائش ہونی چاہیے -

(بدوشک) دھرم اوتار - میری اتنی عمر ہوئی مین نے ایسی سجاوٹ نہین دیکھی اہا ہا
سبھا ہی یا بیکنٹھ دھام - بہت سی سبھا دیکھنے مین آئی مگر ایسی سوبھا تو اُسکو خواب
مین بھی نصیب نہ تھی - مہاراج راجا لوگ جو آوینگے تو انکو ایک فائدہ اور ہوگا کہ اسطرح
سجانا سیکھ جائینگے -

(راجہ) تو پھر کچھ کسر تو نہین ہی ؟

(بدوشک) دھرم مورت ! راجہ لوگ تو کیا سورج اور تارا نے بھی ایسی سبھا نہ دیکھی ہوگی
جو رات دن زمین پر تاک لگائے رہتے ہین - کسر کیا ہی - کچھ نہین - ہان مہمانون کے آرام

اور ایک طرح کی اور زیبائش کے واسطے ایک انتظام اور ہو تو بہت مناسب ہی-
(راجہ) کیا انتظام - جلد کہو - میری رائے ہی کہ سبھا نہایت پُرفضا اور خوشنما بنائی جاے-
(بدوشک) مہاراج - چھت کے چاروطرف جو بندھن وار ٹنگے ہین اُنھین کے نیچے تین لڑا ادر کیجیے پہلی لڑ لال لال ریشم مین گوندھی ہوئی بوندیا ہو جیسے موتی کی لڑ ہوتی ہین + دوسری لڑ یعنے بیچ مین امرتی کی قطار ایک حد سے دوسرے حد تک اور پھر تیسری یعنی اخیر صف مین وہی بوندیا ریشم مین پرو کے بندھوا دیجیے جیسے کپڑے مین بیل اور گوکھرو ٹکے ہوتے ہین ہو بہو ویسے معلوم ہونگے - اور یہ جو روشنی کے جھاڑ ٹنگے ہین انکے ہر قلمون مین ایک ایک برفی کوئی زرد کوئی سبز کوئی لال کوئی سفید کوئی دھانی کوئی چنپئی لٹکا دیجیے اور شامیانے کے چارون طرف جلیبیان - سبھا کے چار کونے پر چار پیڑ لگائیے جسکے جڑ تو ہون گھی اور چنے کے اور پھل ہون - پوری کچوری لڈو پیڑے خرما اور گپ چپ کے پھر دیکھیے کہ کیسی بہار ہوتی ہی جیسے زمانہ کی آنکھون نے کبھی نہ دیکھا ہوگا - اُسکی سمان میری آنکھون مین پھرتی ہی مہاراج بھوکھ تو اُنکے دیکھتے ہی جاتی رہیگی لوگون کے مُنھ مین پانی بھر آویگا - ہان ایک بات اور رہی سبھا کے سامنے جو زمین ہی اُسکے کنارے کنارے گانجہ اور بیچ مین عمدہ بھنگ بوا دیجیے پھر دیکھیے کہ وہ سبزی کیسی بہار دیتی ہی - ط

راگنی جھنجھوٹی - دُھن لاونی

(ای گل تری الفت مین گلزار بھی ہی اور خار بھی ہی - طرز)

سبزہ پوش اک روز مجھے اک سبز باغ دکھلا کے گیا -
سبزہ روش پر بیٹھ کے گھوٹا سبزی مجھکو پلا کے گیا
سبز قدم اک آ سکے اوپر لڈو خوب کھلا کے گیا -
اک چلتو مین مہاراج وہ آ تو مجھکو بنا کے گیا
اک سبزہ آغاز آیا گانجے کا دم لگوا کے گیا
عجب تماشا یہ دیکھو پانی مین آگ لگا کے گیا

(راجہ) باین گفتگو مسکراتے کھلکھلا کے ہنسکر) وت - ہٹو - بھوکھڑ کہین کا - ایسا ہی

کہین آج تک ہوا ہی - لوگ کیا کہینگے !

(بدوشاک) ہو ہو - مہاراج آپ نے مجھے پیٹو سمجھا - ہنہ ہُنہ - ارے میرا تو آجکل کھانا ہی چھوٹ گیا - جانین کسکی نظر لگ گئی - یہ صلاح تو مین نے آرائش کے واسطے دی تھی نارین جانے - دوسرے طور سے نہین - مجھ سے قسم لے لیجیے کہ اُنمین سے ایک کو ہاتھ بھی لگا دونگا کھانا تو درکنار - دیکھ دیکھ کے لوچن شیتل کرونگا - مگر دور دور کے راجہ لوگ جو آوینگے اگر انھین پیڑون کے تلے ڈیرا نکرین تو میرا نام نہین اور ہر ایک کے مُنھ سے یہ نفاست دیکھ کے رال نہ ٹپک پڑے تو مہاراج باہمن نہین ہین چمار - آپ جانیے سیکڑون راج دربار آوینگے کوئی تو اُنمین سے دم لگاتا ہو گا - کوئی بھنگ پیتا ہو گا - کوئی چرس اوڑاتا ہو گا اور پانی پینے کے واسطے تو سبھی کو مٹھائی درکار ہو گی - بھنگ کی ترنگ مین بھی مٹھائی سے بڑھ کر کوئی نعمت نہین - اسی واسطے مین نے یہ رائے دی کہ جسمین کسی کو تکلیف بھی نہو اور آرائش بھی عمدہ ہو - مہاراج یہ جس سب لوگ جبتک جئینگے کبھی نہ گنواوینگے - (یاد کر کے) ہان ہان ہا ہٹری - وہ دیکھیے اور یاد آیا - یہ جو فوارے اور نہر ہین انمین پانی کی جگہ دودھ اور جو حوضون مین موہن بھوگ - حلوا - ملائی - بسوندھی - کھویا - بھرا دیجیے - پھر کچھ کسر نہین رہجائیگی - مہاراج پہلے آتما تب پرماتما - گنور مثلا ہی کہ سوا سیر سانا تب رام ہی کو جانا - یہ دوزخ گوسیان نے ایسا پیچھے لگا دیا ہی کہ بس - (پیٹ دکھا کر)

(راجہ) چھی ! آخر تو دیہاتی گنوار - اوجڑ برہمن ہی نہ ! ایک بھوکے سے ایک آدمی نے پوچھا - دُو اور دُو کیا ہوتا ہی - بولا - بھائی صاحب چار روٹی ! یہی حال اسوقت پڑا ہی کہ سوا لڈو پیڑے کے کچھ سوجھتا ہی نہین - تمھارا پیٹ کیون پھولا جاتا ہی - دمنتی کی شادی ہو جانے دو - ایک دن تمکو مٹھائی اور سبزی کے گودام مین چھوڑ دونگا - خوب تن تن کے کھانا -

(بدوشاک) بلائین لیکر) سکھی رہو مہاراج سکھی رہو - جُگ ہوے - بھول نہ جانا - مگر ایک روز مین کہان تک کھا سکونگا دو چار برس تو اُسمین تو رہتا (ٹھہر کر) سرکار جو یہ غریب باہمن عرض کرتا ہی وہی کیجیے آپکا نام تین لوک مین ہو گا - ہان !

(راجہ)۔ اچھا۔ تم ذرا یہان ٹھہرو مین اور کامون کے واسطے محل مین جاتا ہون۔
(بدوشنک ہاتھ جوڑ کر) بہت خوب۔ جو آگیا سرکار کی۔

راجہ بھیم کا جانا

(بدوشنک) (دلمین) بھنگ اسوقت مجھے چنگ سے کیے ہی۔ ایسا معلوم ہوتا ہی کہ کوئی اوپر اُٹھا لیجاتا ہی اور نیچے دھڑام سے پھینک دیتا ہی۔ اسوقت میری آنکھ مین لڈو پیڑے پھر رہے ہین۔ جیسے پیڑا لال متھرا کا کام بگڑا۔ قلاقند سپنا ہو گیا۔ اہاہا۔ کیا قلاقند بنا تا تھا۔ قدرتی قند جسکے آگے شرم سے زمین مین گڑ جاتے تھے۔ (رک کر) لیکن یہ صلاح جو مین نے مہاراج کو دی کیا بُری سی تا کبھی نا۔ دنیا مین جو نعمت ہی وہ کھاتا ہی۔ جتنا ہی آدمی کھاے اوتنا ہی موٹا ہو! مگر ہان۔ جو لوگ امیر ہین وہ کھانے کا مزا کیا جانین۔ سارے دن پیٹ پر ہاتھ پھیرنا جانتے ہین۔ آدھی روٹی بس۔ امیر ہین کہ پس۔ بھگوان نے ایسے لوگون کو دولت کیون دی۔ ہم ایسے لوگون کو مال ملتا تو بھنگ کی ندی (جیوان) اور گانجے کے کھلیان کر دیتے۔ اپنی گھر کی ہر ایک کوٹھری مین ایک ایک حلوائی بٹھاتے۔ کوئی نمکین کوئی مٹھائی۔ کوئی کچوری کوئی پوری کوئی کچھ اور کوئی کچھ بناتا۔ خوب مگن ہو ہو کے آنند سے بھوگ لگاتے۔ (ٹھہر کر) دنیا مین کتنے لوگ شراب پیتے ہین مگر اُنکا حال کیا خراب۔ اور زندگی مین کیا ہی عذاب ہی۔ کوئی تو جوتی پیزار گالی گلوج کر رہا ہی۔ کوئی ننگ دھڑنگ رستے مین مر رہا ہی۔ کوئی موری مین لت پت۔ کسی کی قے اور مُوت مین بُری گت۔ کوئی بدمستی مین کسی کا گلا کاٹتا ہی۔ کسی کا مُنھ کتا چاٹتا ہی۔ کتنے آدمی افیم کھاتے چینڈو پیتے ہین یہ گویا اپنی بے حیائی سے جیتے ہین۔ بدن پر دیکھو تو ماس نہین۔ پیٹ مین ڈھونڈو تو سانس نہین نہانے دھونے سے بخار آتا ہی۔ ناک مین بولنے لگتے ہین۔ رام۔ رام۔ ایسا نشہ کس کام کا مگر یہ بھنگ! اسکی کیا بات ہی اسکی ترنگ گنگا اور جمنا کی لہر۔ کھانا وہ پیارا لگتا ہی کہ کچھ معلوم نہین ہوتا کہ کہان گیا کیا ہوا مین نے کھایا یا نہین

اندر برن جم وکبیر کا آنا

(دیکھ کر) ارے۔ یہ لو۔ راجا لوگ آ گئے مگر وہ انتظام جو مین نے کہا تھا نہین ہوا!

اب اگر اُنکو بھوکھ لگی تو بڑی مشکل ہوئی (ظاہر) آئیے۔ مہاراج۔ براجیے۔ دھن بھاگ ہمارے مہاراج کے جو آج آپ نے کرپا کی۔

(دوسری طرف سے اور راجاؤن کا آنا)

ہنہ۔ راجا لوگ تو ایسے ٹوٹے پڑتے ہین جیسے بھوکھے بنگالی بھات پر ٹوٹتے ہین۔ مگر دیکھین دال کسکی گلتی ہے۔ ایک دمنتی اور اتنے راجا سبھی منھہ بنوا کے حلوا کھانے چلے ہین۔ لیکن منھہ لٹکے جب پھر جاینگے تو معہ بھوگ کا ذائقہ یاد آویگا۔ میری جان مین تو ایکی آدھ خوبصورت ہی مگر کیا یہ لوگ اپنا منھہ آئینے مین نہین دیکھتے! دمنتی نہ ہوئی گوئی دال بھات کا نوالہ ہوا۔

(راجہ نل کا آنا اور بیٹھنا)

(اندر آہستہ) برن جی! نل کو ذرا دیکھو۔ یہ بھی آئے ہین دیکھا چاہیے کیا ہو۔ آپسمین سدّھی بڑھی معلوم ہوتی ہے۔

(برن) آج تو نل پر ترق ترق کے نور برستا ہے۔

(جم جُھک کر) کیا صلاح ہوتی ہے۔ ہم بھی سُنین۔

(نارد کا آنا اور اندر کی بغل مین بیٹھنا)

(اندر آہستہ) لو یہ آگئے۔ اِنسے سب حال معلوم ہوگا۔ (نارد سے) کہو کیا رنگ ڈھنگ ہے کچھ نئی خبر۔

(نارد آہستہ) صبر کیجیے۔ تھوڑی دیر مین آپی معلوم ہو جائیگا۔

(اندر دلمین) دمنتی میرے سامنے آئی ہین اور اُسکا دل مجھپر آیا نہین۔ ایک نہین ایسے ایسے باون نل ہون تو کیا۔ آنکھ وہی چتون بھانت بھانت۔

(راجہ بھیم کا آنا)

(راجہ ہاتھ جوڑکر) اے دیوتا۔ رشی۔ مہاراج اور راجہ صاحب۔ آج اس سویمبر سبھا مین آپ لوگون کے تشریف لانے سے مجھکو جو عزت اور خوشی حاصل ہوئی اُسکا بیان میری زبان سے ہو نہین سکتا مین اسکا شکریہ تہ دل سے ادا کرتا ہون۔ بدوشک جی۔ سبھہ کام مین دیر نکرنا چاہیے۔ جاؤ دمنتی کو مع سب سامان کے لاؤ۔

(بدوشنک) ہاتھ جوڑکر اور پھرتی کے ساتھ) بہت اچھا مہاراج۔ (دوڑکے جانا)
تارا موہنی کا گاتے ہوئے دمنتی کو لیکر آنا بدوشنک کا ایک تھال مین پوجی کا سب
سامان لیتے ہوئے پیچھے پیچھے آنا

شہانہ۔ تال چھپ تالہ

(سبھہ گھڑی سبھہ دن سومنگل بیٹھے تخت آج دلی پت نرہو۔ یہ راہ)
(تارا موہنی) آؤ سکل مل دیو مبارک۔ کنک کلس بھر نیگ دھرو ما۔ آؤ
گج موتین تھار چوک پوراو۔ موتن مانگ سوہاگ بھرو ما۔ آؤ
جگ جگ جیو سے دمنتی دلاری۔ سبھہ دن سومنگل چاند چڑھو ما۔ آؤ

(راجہ) اے گن ونتی۔ دمنتی۔ سنسار کے رسم کے مطابق تمہاری جوانی پر اب تمہارے
واسطے ایک لائق شوہر کر دینا مجھ پر واجب ہے۔ اسلیے تم اس سبھا کے لوگون مین سے
جسکو پسند کرو اسکے گلے مین جےمال ڈال دو۔

(دمنتی کا مالا لیکر سب کو دیکھنا سب کا اکڑ اکڑ کے بیٹھنا)

(اندر دل مین) یا بخت یا نصیب! ارے مجھے دیکھ رے!
(جم دل مین) جو آج جائزہ لیتا ہی جان نثار دن کا۔ ہمارا نام بھی لیکر پکار ہم بھی ہین۔
(کبیر دل) نذر ہے نقد یہ دل لیلو اپنے طالب سے۔ تمہارے ملنے پہ کھائے ادھار ہم بھی ہین
(برن) دیکھا چاہیے۔ کسکا نصیب کھلتا ہے۔

(راجہ نل کے گلے مین مالا دینا سب کا ہاتھ پٹک کے افسردہ ہو جانا)

(نل) پیاری دمنتی تم نے جو دیوتاؤن اور مہاتماؤن کے ہوتے مجھ سے ناچیز آدمی کو قبولا ہے
اسکو اپنی خوش قسمتی سمجھتا ہون۔
(دمن) مہاراج! آپ نے اس سبھا مین آج آنکر مجھکو جی دان دیا۔ کیونکہ مین نے مدت سے
آپ کی محبت مین جی جان دیا ہے۔
(اندر کھسیانے سے کھڑے ہو کر) اے راجہ بھیم۔ راجہ نل سے گنی۔ اور حسین بر ملنے کی مین
تمکو مبارکباد دیتا ہون۔ اور اس سبھہ لگن مین دونون کی شادی اپنے ہاتھ کو تاہون

جب تک کہ چاند سورج قائم ہین یہ جوڑی سلامت رہے۔

(راجہ کا ہاتھ ملا دینا دیوتاؤن کا ایک ایک کرکے جانا)

(بھیم) ای عزیزو۔ اس آسمان کے سایہ مین تم دونون قیامت تک پھلے رہو

اب تم محل مین جاکر رسومات مین مشغول ہو۔

(ایک طرف سے بھیم کا جانا دوسری طرف سے سبکا نلدمن کو لیکر جانا)

(بدوشک دلہن) راجہ نل آج کسکا مُنہ دیکھ کے اُٹھے تھے کہ اکٹی بیٹھے بیٹھے چنا پا گئے!

دمنتی کا ہاتھ آنا ہنسی کھیل نہ تھا۔ مگر جسوقت نل کے گلے مین مالا پڑا ہے سب راجاؤن کا

مُنھ کیا اتنا سا (ہاتھ سے تبلانا) ہو گیا ہے! لیکن دمن کو کیا سوجھی کہ دیوتاؤن کے ہوتے

نل کو قبولا؟ اپنی اپنی پسند۔ مین یہان کیا بکتا ہون! ایسا نہو وہان لوگ کھاتے ہون

ارے خوب یاد آیا۔ مہمانون کے سنگ کھانے بیٹھونگا تو عمدہ عمدہ چیزین ملینگی۔ چل چل چل۔

(لپک کے جانا)

دوسرا پردہ

اندراسن

(اندر برن کبیر جم کا بیٹھے ہوے نظر آنا)

(اندر) کبیر جی! دیکھو تو کیسی ہتک ہوئی۔ ہاے ہاے۔ اپنا سا مُنھ لیکر پھر آنا پڑا۔

اگر دیوتاؤن مین سے کسی کو دمنتی قبول کرتی تو کچھ ہرج نہ تھا۔ رشی مُنی تک غنیمت تھا۔

لیکن ہم لوگون کے ہوتے آدمی زاد کو قبولا۔ بس ناک کٹ گئی۔

(کبیر) کیا کہین مہاراج۔ کچھ کہا نہین جاتا۔ ایسی ذلت تو آج تک نہ ہوئی تھی نارد جی کا

کہنا سچ ہوا۔

(جم) ہم لوگ نہ جاتے تو اچھا تھا۔ اب تو مُنھ دکھلانا دوبھر ہو گیا ہے!

(بُرن) ہم امر ہوکے دمنتی کو نہ پا سکے۔ ہمارے دیوتا ہونے پر لعنت ہے!

(کلجگ اور دواپر کا آنا)

(اندر) اور کیا۔ یہ لو۔ یہ لوگ بھی آتے۔

(کلجگ) سنا ہی کہ راجہ بھیم کی بیٹی دمنتی نے نل کو قبولا ہے؟ این! کیا زمانے کے آنکھون مین چربی چھا گئی - اچھے بُرے کی تمیز نہ رہی - ہما کی بادشاہی اُلو کے ہاتھ آئی - شیر کی خوراک گیدڑ کھانے لگے - ! گھوڑے کی زین گدھون پر کسی گئی - کیا غضب ہوا -
(اندر) جیسکے نصیب کی جو نعمت تھی پہونچ گئی -

(ست جگ کا آنا)

(کلجگ) اور آپ لوگ طرح دیگئے - چون نہ کیا -
(جم) کیا کرتے وہ دو دل راضی تو کیا کریگا قاضی "
(برہمن) اس ذلت کا جب خیال آتا ہے جی چاہتا ہے کہ ابھی ڈوب مرین -
(کبیر) جو ایسا جانتے کہ یہ نیچا ہوگا کبھی اودھر کو رخ نکرتے -
(کلجگ) آپ کے منہ سے کچھ نہ پھوٹا - افسوس - ارے نل اور دمن دونون کو ایسا سراپ دینا تھا کہ اسی مجلس مین جل کے راکھ ہو جاتے تب تو میرا جی ٹھنڈا ہوتا -
(ست جگ) کیا نل دمن کو سراپ دینے کی وجہ ہے کیا نیکون کے چمن کی خوشنما کلی بس بہا نیکی - تمھاری آنکھون مین کانٹا سی کھٹکتی ہے -
(کلجگ) جی ہان ۵ آدمیان گم شدند ملک خدا خر گرفت + ہم لوگون کے ہوتے دمنتی ایک آدم زاد کو اپنا شوہر بناتے - یہ ہم سے کیا دیکھا جائے ارے اُسکے دل مین کچھ ڈر نہ آیا
(ست جگ) نل اور دمن صورت اور سیرت مین لاثانی ہین نیکی کا باغ آج اُنکے دم سے ترو تازہ ہے - ہر ایک سانس جو اُنکی آتی ہے نسیم سحر کا کام کر جاتی ہے - کیا وہ دیوتاؤن سے کم ہین - دمنتی کی عصمت اور عفت کا بیان سو زبان سے بھی ہونا غیر ممکن ہے خواب مین بھی آلودگی کا سایہ اُسکے دامن پر نہین سکتا دھبہ اور بٹہ لگنا تو درکنار ایسے نیکون کو سراپ! تمھارے دل مین کیا پاپ بسا ہے! اچھی چھی!
(کلجگ) ارے چلو - بڑے بڑے بہ گئے گدھے کہین کتنا پانی! کیا دمنتی کیا اُسکی عصمت ابھی چاہون تو چٹکی بجاتے مین خراب کرون - بڑے بڑے پرہیزگار عابد متقی - رشی منی

دیوتا جنھون نے اپنے تن من کو جپ جوگ کی آگ مین جلادیا اور اپنی تمام خواہشون کو مٹادیا انکی تو پوری نہ پڑی۔ یہ کل کی چھوکری دمنتی بڑی پاکدامن کی دم۔ کاہے جوگی آجے سدھ کس حساب مین ہے۔

(ست جگ) اری کلجگ! ہوش مین آ۔ کیا بکتا ہی۔ جو لوگ میرے پکے پیرو ہین وہ کیا کبھی تیری چال مین پھنس سکتے ہین۔

(کلجگ) اچھا دیکھو تو۔ مین کیا کرتا ہون۔ وہ تو کیا اُسکے سات پشت کو خراب کردون۔ ارے مین نے ایسے ایسون کو بگاڑا جنکے نام سے دیوتا کان پکڑتے تھے۔

(ست جگ) اچھا نہ دیکھینگے تم کیا کر لیتے ہو۔

(کلجگ) ہم ہم۔ ارے ہم! دیکھو توسہی کیا کرتے ہین وہ تو کیا تمکو بھی کہو تو اُنگلی پر نچائین تم بیچارے کس شمار مین ہو۔ ڈیرھ بکاین میان باغ مین۔ ہمارے سامنے تمھاری حقیقت کیا ہا آج کے دن ہمارے اقبال اور درجے کو کون نہین جانتا۔ کڑورون ہمارے فرمان بردار۔ لاکھون مطیع تابعدار۔ کہیے تو ہماری اُمت زیادہ یا تمھاری

(ست جگ) زیادہ ہونے سے کیا ہوتا ہے۔ ایک آفتاب سارے اندھیرے کو کھا جاتا ہے۔ ایک شیر ہزار بھیڑون پر بھاری ہے۔

(پردہ)

تیسرا پردہ

(آراستہ)

(دواپر کو لیکر کلجگ کا آنا)

(کلجگ) دیکھو بھائی دواپر۔ آگ جیسے ہوا کے زور سے چیزون کو جلاتی ہے اسی طرح تمھاری مدد سے ہمکو ایک کام کرنا ہے۔ دوست وہی جو دوست کے وقت پر کام آوے۔ ست جگ کی باتین تم نے سُنین! میرا جی اسوقت ایسا جلا ہے کہ پرلے کال کی برکھا بھی اگر ہو تو ٹھنڈا نہین ہوسکتا ہین ہولے سے بھی یہ خیال نہ تھا کہ دمنتی ایسا کریگی اور ہمارے ہاتھ نہ چڑھیگی۔ دیوتا دن نے صبر کیا مگر ہم تو صبر نہ کرینگے۔ دیکھین تو دمنتی

کہان کی پاکدامن ہے - یہ حضرت بھی بہت ڈینگ ہانکتے ہین - ذرا مزاج شریف پوچھون -
اسلیے نل پر اپنا عمل کرکے اسکا راج پاٹ دھن دولت سمجھ اور عقل سب لے لیا چاہیے -
اور دونون مین ایسا تفرقہ ڈالنا چاہیے کہ زمانہ اُنکے حال پر آنسو بہائے - گر جب مدد کی
ضرورت ہو تو تم بھی مدد کرنا -

(دواپر) بہت خوب - جب ضرورت ہو بُلا لینا - بسر و چشم حاضر ہونگا -

(دواپر کا جانا)

(کلجگ لعین) میرا نام کلجگ ہے - مجھے کون نہین جانتا - بڑے بڑون کا پتا میرے آگے
پانی ہوتا ہے - تمام چھوٹے بڑے مجھ سے کانپتے ہین - کسکی مجال ہے جو میری بات ٹالے
باپ سے بیٹے کا سر مین نے کٹوایا - بھائی بھائی مین خون مین نے کرایا - جورو خصم
مین فساد مین نے ڈالا - خون - چوری - زنا - غصہ - غرور - حسد - لالچ
ظلم وغیرہ دنیا مین مین نے پھیلایا - برہمن کو شودر - شودر کو - برہمن کیا - زن زمین
اور زر کے لیے فساد مین نے کرایا - دھرم ایمان سچائی اور ساری نیکیون کو مین نے ہٹایا
جوگی جتی رشی مُنی سب مجھ سے بید کی طرح کانپتے ہین - مجھ ایسے زبردست کو راجہ
بھیم نے اپنی سبھا مین نہ بولایا - اچھا کیا ہوا - اسکا مزہ اُن بچا کو ایسا چکھاؤن
کہ روتے روتے اندھے ہوجائین - جاؤن اور کنور پشکر کو جو جنگل مین تپ کرتا ہے
بہکاؤن جوے کا عمل پھیلا کے سب راج پاٹ نل کا اُسکو دلاؤن - نل اور دمنتی کو
وہ وہ ستاؤن کہ بچا چھٹی کا دودھ یاد کرین - دمنتی کو خراب کرکے ست جگ کا
مزاج پوچھون - جو بہت شیخی ہانکتے تھے - اسوقت دواپر کا آنا ضرور ہے (پکارنا)
دواپر! دواپر! تالی بجاکر -

(دواپر کا آنا)

مین بن مین جاکر پشکر کی تپشیا بھنگ کرتا ہون - تم جاکر نل پر اپنا عمل جماؤ اور اُسکی عقل
پر پردہ ڈالدو -

(دواپر) بہت خوب -

(ایک طرف سے کلجگ اور دوسری طرف سے دواپر گیا)

چوتھا پردہ

جنگل

(کنور پشکر کا مع اپنے گرو اور رشیون کے جگ کرنا)

راگنی پرسنس - تال چہ

(ناتھ کیسے جگ کے پھند چھوڑا سے - راہ -)

(سب) ناتھ کچھوا پنے اور ہمارو ہر آکو لاج ہارو - ناتھ

یہ سنسار مہا بھو ساگر - نہین کوئی کھیون ہارو

مایا موہ کے لہر بہت ہین - ورت ناؤ ہمارو - ناتھ

(کلجگ کا آنا گرو اور پشکر کے اوپر کچھ پڑھ کے پھول پھینکنا اور لاگ ہو جانا)

گنگا تارے اجامل تارے - پاپی ہجارون تارو

مہا ادھم ہم داس تمہارے - ہمکان کاہے بسارو - ناتھ

(سب کا دھیان ٹوٹ جانا اور جی اوچاٹ ہونا)

راہ کٹھن سر بوجھ ہے بھاری - اب تم پار اوتارو

سرن سرن سرناگت سوامی - نام دیال تمہارو - ناتھ

(کلجگ کا چراغ بجھا دینا سب کا ڈر کے بھاگ جانا)

راگنی - زلہ - کافی - تال ٹھمہ

(گر ہمنے دل صنم کو دیا پھر کسی کو کیا - یہ راہ)

(کلجگ)

دل کو ہر اک کے کردون پریشان تو سہی — توڑون بڑے بڑون کا بھی ایمان تو سہی

چاہون تو آسمان سے تارے اوتار لون — ذرے کو کردون مہر درخشان تو سہی

چاہون تو دیوتاؤن کے ناکون مین دم کردون — کاٹون رشی منی کے بھی مین کان تو سہی

کلجگ ہو نہین جو دل مین ہو نیکی بسی ہوئی — کردون اسے اوجاڑ کے ویران تو سہی

پشکر کو جا کے نل کا دلاؤن مین راج پاٹ — نل کو دکھاؤن چل کے بیابان تو سہی

(جانا)

(کنور پشکر کا اپنے گرو کے ساتھ آنا)

(پشکر) مہاراج! مدتوں اس انمول جی کو جوگ کی آگ میں جلایا - انسان ہو کر حیوانوں کی طرح جنگل میں رہا نعمتوں کو چھوڑ کے پھل اور پتہ چبایا - کیا ایشر نے اس جامہ انسانی کو اسی واسطے پہنایا تھا - اب تو میرا دل جوگ میں نہیں لگتا -

(گرو) بیٹا - سچ تو ہے - کچھ میرے جی میں بھی آتا ہے - (ٹھہر کر) لیکن منش کا دھرم اس جگ میں آکے اور اس دیہہ کو پا کے بھگوان کا بھجن کرتا -

(پشکر) سوامی! جو اس سنسار میں آکے اسکا سکھ بھوگ نکرے وہ پشو ہے یہ دنیا کی نعمتیں کسلیے بنائی گئی ہیں انسان ہی کے لیے - مہاراج اتنے دنوں میری آنکھوں پر غفلت کا پردہ پڑا تھا - کیا دینا میں آدمی ایشر کو نہیں پا سکتا - گرہستی کے برابر کوئی دھرم نہیں ہے -

(گرو) پھر کیا ارادہ ہے؟

(پشکر) اب جی راج پاٹ کو چاہتا ہے جسطرح ہو چھل سے یا بل سے ضرور راج کو اپنے بھائی نل سے حاصل کروں -

(گرو) بیٹا - پھر مجکو بھول نہ جانا!

(پشکر) دیکھیے سوامی جی - ایک ہی پانی سے کنول بھی ہوتا ہے اور کیچڑ بھی ایک باپ کے ہم دو بیٹے - نل ہمارا بھائی کنول ہو رہا ہے اور ہم کیچڑ - مگر یہ اپنی نادانی سے کیا باپ کے راج میں میرا حصہ نہیں ہے؟

(گرو) واہ بیٹا شاباش - گرو گڑ رہا چیلا چینی ہو گیا! میں نے یہ بال دھوپ ہی میں سفید کیا کچھ سمجھ نہ آئی خیر اب تمھاری بدولت میں بھی عیش کرونگا - پیڑ کوئی لگاتا ہے تو پھل کھانے کو - آخر تو ایک دن مرنا ہی ہے - ذرا عیش تو کر لوں عاقبت کے واسطے اتنی عبادت جو میں نے کی ہے کیا کم ہے - کوئی اتنی بھی تو کرلے! کہتے ہیں مرتے وقت ایک دفعہ بھی رام کا نام منھ سے نکلے تو نجات ہو جائے - کیا اتنا بھی نہو گا -

تین حرف کا نکلنا ہی کیا۔
(پشکر) اور کیا۔ چلیے اب بھی کچھ اپنا بھلا چیتین۔ اتنے دن جو نادانی ہوئی سو ہوئی
اب اس جوگ پر تین حرف!
(دگرو) چل چل بیٹا چل جلدی۔ (جاتا)

پانچوان پردہ

دربار

(راجہ نل تخت نشین دو خدمتگار مودب کھڑے)

(نل دلیمین) اپنا عیب آدمی کو نہ سوجھتا ہی اور نہ یہ آنکھیں اپنی طرف کبھی دیکھتی ہین۔
مین کیا کرتا ہون۔ برا یا بھلا۔ خدا جانے۔ کہین ایسا نہو کہ میری حرکتون سے
ملک کے کسی جاندار کو آزار پہونچے۔ بال سے بھی زیادہ باریک تیہر سے بھی زیادہ سخت
کام راج کا میرے سپرد ہی۔ اس دہرم کا نباہ مالک کے ہاتھ ہی۔ دھن ہی وہ ریا
جو رعیت کے حقوق کو واجبی طور پر ادا کرے۔ دھن اُسکے نصیب اور آفرین اُسکے قسمت
پر۔ اے راج اور حکومت کے دینے والے بادشاہ حقیقی! مجھکو رعیت کا ایک ادنی خدمتگار
بننے کی سمجھ عطا کر اور دنیا مین ساری برائیون سے رہا کر۔

دواپر کا آنا اور عمل پڑھ کر پھول مارنا

اُن۔ کر۔ جو نعمت خدا دیتا ہی وہ کس لیے دیتا ہی۔ بھیڑ بکری کو مار کے کھانے مین
جب گناہ نہین تو کیون نہ مارین۔ وہ جان تو اسی لیے بنی ہی۔ بیشک دولت ہی عیش
کرنے کو۔ عورت ہی بھوگ کے لیے۔ سلطنت ہی آرام کے واسطے۔

پشکر کا آنا

کیون بھائی۔ کیا خبر ہی۔
(پشکر) مہاراج۔ آج پاسہ کھیلنے کو جی چاہتا ہی۔ آپ تو بڑے کھلاڑی مشہور ہین
پھر آئیے نہ۔ دو ایک بازی ہو جاے۔
(نل دلیمین) واہ۔ ہماری بلی ہمین سے میاؤن۔ ابھی لنگوٹی باندھنے کا شعور نہین

پاسہ کیا کھیلے گا۔ (ظاہر) تم لڑکے ہو تمسے کیا پاسہ کھیلین۔
(پشکر) کیا ہوا آئیے تو۔
(نل) ہان۔ اچھا خیر۔
دونون کا زمین پر بیٹھنا پشکر کا چوسر بچھانا خدمتگارونکا متعجب ہونا
(پشکر ہاتھ مین پاسہ لیکر) کیا کیا بازی۔؟
(نل) راج کا چوتھا حصہ۔
(پشکر) بہتر (پاسہ پھیک کر) پو بارہ۔ یہ لیجیے میرے تو پہلے ہی پو بارہ ہین با
(گوٹ چلکر) یہ پو اور یہ بارہ۔ آپ پھینکیے۔
(نل پاسہ پھینککر) تین کانے۔ اُف (زمین پر ہاتھ مارنا)
(پشکر) واہ مہاراج بایہ شنیچی اور تین کانے! یہ دیکھیے (پاسہ پھیککر) اٹھارہ اٹھارہ
یہ لیجیے اٹھارہ ہی ہین (چلکر) بارہ اور یہ چھ اور یہ بزن آپکی گوٹ مر گئی۔
(نل) (پاسہ پھینککر) چار کانے۔ ہو ہو ہو سرے رے رے۔ کیا ہو گیا۔
(پشکر) اچھا اودھر دیکھیے۔ سولہ۔ یہ سولہ کے سولہ۔

لیلاوتی کا آنا

(نل کا پاسہ پھینککر چال سوچنا)

(لیلاوتی) یہ کیا ہو رہا ہے؟ مہاراج اوداس ہین بار بار زمین پر ہاتھ دے دے
مارتے ہین (ایک نوکر سے) کیون جی کیا ماجرا ہے؟
(نوکر) کیا کہین لیلاوتی بڑا غضب ہو رہا ہے۔ مہاراج کی آج جو باتین ہین سو انوکھی
ہین۔ یہ پشکر یا تو ایسا جوگی تھا یا اب جواری نکلا۔ نجانے ایشر کو کیا منظور ہے۔ مجال
نہین جو ہم کچھ کہین کیونکہ غلام ہین۔ جاؤ جلدی مہارانی کو بلا لاؤ نہین تو غضب ہو جائیگا
(لیلاوتی) مین بھی چون نہین کر سکتی۔ اُنھین کو بلا لاؤن (جاتے جاتے) یہ کیا سوجھی ہے
کچھ سمجھ مین نہین آتا۔ (جانا)
(پشکر) چلیے بھی کہ سوچا ہی کیجیے گا۔

(نل) پو لو - (دلیمن) آج بازی کچھ کہتی ہے -

(دپشکر) یہ لو - اٹھارہ - پو اٹھارہ - گوٹ لال ہو گئی -

(نل) ارے کچھ پڑ بھی ! (پاسہ پھینکنا) پنجڑی نہین نہین پانچ تین آٹھ - ہت تیری ایسی کی تیسی -

(دپشکر) آپ تین پانچ مین رہ گئے مین بازی جیتا - ایسا پنجہ مارا کہ چھکے چھڑا دیئے - اب چوتھائی راج میرا ہوا - اور کہ بس ؟

(نل) ایک اور سہی - ابکی آدھا راج -

(دپشکر) اور سہی - آیئے - یہ لیجیے - بارہ پانچ سترہ -

(نل) ارے ہر کچھ یا ابکی بھی وہی (پاسہ) پن چار لو - واہ ری بازی سترہ اٹھارہ کی قسم ہے -

دمنتی کا لیلاوتی کے ساتھ آنا

(دمنتی) ہاے ہاے مہاراج یہ کیا غضب کرتے ہو - میری طرف تو دیکھو - اپنے راج پاٹ بال بچون کی طرف دیکھو - پران ناتھ - تم ساگنی بدیادان بدھمان ہو کر یہ حرکت کرے ارے جب کسان ہی کھیت کھاے تو رکھواری کون کرے - چھوڑو چھوڑو - مہاراج چھوڑو (ہاتھ پکڑنا)

(نل ہاتھ جھٹک کر) جاؤ - دور ہو - اسوقت مجھے ہار کا خار ہے - ہار کے اٹھا نہین جاتا ہان جی پھینکو پاسہ پھینکو - کیا پڑا ؟ جاؤ دمنتی اسوقت جاؤ - ہت تری بازی کی - آین کیا پڑا ! آج کس ہاتھ سے چوسر بچھایا کہ میرا ایک سر نہ آیا مین اسر ہارا !

(دمن) سوامی بُرے کام مین ایسی ہمت اور ضد نہ چاہیے -

(پشکر) بھابھی - کیا یہ کوئی جوا ہے - ارے یہ تو آپس کی دل لگی ہے -

(دمن) ہان جی ہان ایسی ہی ہنسی مین لونڈہ ہو جاتا ہے -

(نل) بھلا بھلا جاؤ - ہان جی تم پھینکے جاؤ - ابکی ہر کچھ - پانچ دو سات - چھی چھی

(پشکر) یہ پو بارہ - یہ بازی بھی مین جیتا - اب کہیے کیا حکم ہے -

(نل) پھر پچھاؤ - چاہے جو ہو - دیکھین تو کب تک نہین پڑتا - ابکی سب راج -
(پشکر) بہت اچھا اور لیجیے -
(دمنتی لیلاوتی سے) جا دوڑ کے پردھان کو بُلا لا - ہاے بدھاتا تیرے من مین کیا ہے
(سر پٹینا)

لیلاوتی کا جانا

مہاراج ! آج تمھین کیا ہو گیا - ارے سمجھاتے سمجھاتے تھک گئی - اب بھی بس کرو - دیکھو باہر کون آیا ہے -
(نل پاسہ پھینکنا) چھکڑی - اُف اُف -
(پشکر) بے بس ہو چکا - آپ ہارے اور مین جیتا -

پردھان کا آنا

(نل) بیشک مین ہارا - مگر اخیر بازی ایک اور کھیلونگا -
(پشکر) اب کیا کیا بازی ہے ؟
(نل) ابکی میری رانی اور لڑکون کا سب زیور اور کپڑا -
(پشکر) اچھا - آئیے (کھیلنا)
(پردھان) مین آج کیا دیکھتا ہون - یہ تو بالکل نئی بات ہے -
(دمنتی رو کر) دیکھو پردھان جی - مہاراج کی مت کیسی بور اگئی - سب راج پاٹ ہار گئے انکو سمجھاؤ -

راگنی کلیان - تال جت

خدا راجہ جی کو رکھے شادمان - (راہ)

(پردھان)
مہاراج کرتے ہو کیسا یہ کام ! بُرا ہے بُرا ہے جوا لا کلام -
نہ کھیلو نہ کھیلو نہ کھیلو جوا ! مہاراج یہ آپ کو کیا ہوا -
کرو کچھ تو میری عرض پر نگاہ ! نہو تا کہ ملک و رعایا تباہ -

(وہی راہ)

(نل) ارے جاؤ اسوقت تم دور ہو۔ نہین اُٹھنے کے ہم تو مجبور رہو۔ بھلا ہار کے منھ دکھاینگے کیا۔

(دمن وہی راہ) ارے یہ سبھی ہار جاینگے کیا؟

(پردھان) ہنر مند ہین اور عاقل ہین آپ + غریب آشنا اور عادل ہین آپ
پسر اور دختر کا کچھ دھیان ہے + ابھی اُنکی ننھی سے بس جان ہے

(لشکر) وہی راہ۔ مہاراج پاسہ تو پھیکو ذرا +

(دمن وہی راہ) ارے بھائی کرتے غضب تم ہو کیا؟

(نل پاسہ پھیکو وہی راہ) ارے ہاے پھر تین کانے پڑے۔

(پردھان) یہ بندہ ہے بس ہاتھ جوڑے کھڑا۔

(لشکر پاسہ پھیککر وہی راہ۔ اٹھارہ اٹھارہ ہین یہ۔

(نل وہی راہ) نہین جی نہین کچّے بارہ ہین یہ۔

(لشکر) مہاراج! یہ آخری خطاب آپکا میرے مُنھ سے نکلا۔ اب سے تمھین مہاراج نکھونگا اب سارے راج پاٹ جز وکل کا مالک مین ہوا۔

(نل) ہاے کیا پاسہ نے بدی کی۔ مگر قسمت مین ہی بدا تھا۔ زمانہ میرا نام لیکے پاسہ ہاتھ مین لیتا تھا مگر آج یہ کیا ہو گیا؟ پردھان! پردھان۔ دمنتی کو لیکر اسوقت یہان سے جاؤ۔ ہا۔ شرم شرم۔ اُف۔ بُرے دن۔ کھوٹے نصیب۔ ہان ختم کرو۔ کھیلو جاؤ پردھان۔ تمھین میری قسم کیون نہین جاتے۔ ہو ہو لوگ کیا کہینگے۔ بُرا ہُوا سخت برا ہوا۔ دمنتی تمکو قسم میرے سر کی محل مین جاؤ۔

دمنتی کا مع پردھان کے جانا

(لشکر) بھائی۔ اب تو یہان کا راجہ مین ہوا۔ میری تپ اور ریاضت کا پھل آج مجکو ملا۔ جیسی مراد میری بر آئی دشمن کی بھی بر آتے۔ اب تخت تاج مجھے دیجیے اور فقیری آپ لیجیے میرے ملک کی حد سے نکل جائیے۔ جورو اور لڑکون کو بلوا لیجیے زیور کپڑا

اوتروا لیجئے۔ مین نے سب کا سب جیت لیا اب آپ کا ایک تنکا نہ رہا۔

چندرکانت کا آنا

(چندر) مبارک! مبارک!! کنور پشکر جی۔ راج آپ کو مبارک آج تو ایشر نے آپ پر بڑی دیا کی۔

(پشکر) ہان۔ بعد ہر رنج کے راحت اور بعد ہر راحت کے رنج ہی۔ اب سارے شہر مین منادی کرادو کہ آج سے مہاراجا اس ملک کے پشکر ہوے خبردار کوئی نل کا حکم نہ مانے اور نل دمن اندرسین کو شہر سے باہر کر دو۔

(نل) اے پشکر) جو چیز مین تمکو دے چکا وہ تمھاری ہو گئی مین خود اپنی بات چھوڑ کے اُسکو رکھ نہین سکتا۔ اب یہ تاج اور راج میرے کس کام کا ہی۔

ہاتھ پکڑکے تخت پر بیٹھا دینا

تخت پر بیٹھو! اور راج نیت کے مطابق حکومت کرو۔ انصاف کی راہ مین قدم دھرو غضب الٰہی سے سدا ڈرو۔ (تاج اپنے سر سے اوتار کر پہنا دینا اور چندرکانت کے ساتھ جانا) پردہ

تیسرا باب

(پہلا پردہ)

{فقیرانہ لباس مین نل و دمن کا اندرسین و اندرسینا کو ساتھ لیے مع پر دھان کے آنا چندرکانت کا پوشاک لانا}

(چندر کانت) لو یہ کپڑے۔ لڑکون کو پہنا دو اور امیرانہ پوشاک اور سب زیور دیدو!

(دمن رقت سے) بھائی یہ انجان بالک ہین انکا رنج میٹھ بنانا۔ ہمسے دیکھا نہین جاتا۔ جب انکے بدن پر ہاتھ لگاتی ہون یہ روتے ہین میرا کلیجہ پھٹتا ہی۔ ارے ان بچون پر رحم کرو۔ تمھارے بھی یہ عزیز ہین۔

(چندر) واہ شرم نہین آتی۔ یہ کہو کہ ایک کپڑا بھی تم لوگون کو مل گیا۔ نہین تو یہ بھی تمھارا نہ تھا۔ لاؤ جلد اوتار دو۔ کسی کے بدن پر ایک لوہے کا چھلا بھی نہ رہنے دونگا۔

مجھے حکم نہین - یہ سب ہارے ہوے مال ہین - لاؤ نہین تو مین چھین لیتا ہون -

(نل م) پردھان جی یا سب کپڑے زیور لڑکون کے بدن سے اوتار دو اور یہ پوشاک جو پشکر نے دی ہے پہنا دو -

(پردھان) ہاے ہاے -

(زیور اوتارنا)

(اندرسین) ماتا - ماتا - میرا گہنا کیون اوتارتے ہین - موتیون کا بالا میرے گلے کا ہار ہی - مجھے بہت پیاری ہو - نہین نہین مین نہ دونگا -

(پردھان کا ہاتھ روکنا)

(دمنتی) اے بچہ - گہنا اوتار دو - اپنے کپڑے رکھدو - ہم بن مین ہوا کھانے چلتی ہین - زری کی پوشاک خراب ہو جائیگی - موتیون کی مالا ٹوٹ جائیگی - تم ادھر سے ہو آکر پھر لے لینا -

(چندر کانت) اسمین بہانہ کا ہیکا - کہتی کیون نہین کہ تمھارے بابا سب ہار گئے - یہ لڑکے ہی تو ہین کچھ تمھارے بڑے نہین عجب ضدی لڑکے ہین !

(زیور کپڑا لیکر چندر کانت کا جانا دوسری طرف سے سینا پت کا آنا)

(سیناپت) مہاراج - ہاے - مہاراج - آج یہ کمبخت آنکھین کیا دیکھ رہی ہین ارے اگر یہی دیکھنا تھا تو یہ پیدا ہوتے ہی پھوٹ کیون نہ گئین - کیون نہ انمین پھلی پڑی کہ انھون نے آپ کے ہرے بھرے چمن کو مرجھاتے دیکھا مہاراج کیا ہماری تلوارون مین مورچہ لگ گیا کیا رگون مین خون اور خون مین جوش نام کو بھی باقی نہین - کیا بہادر سپاہیون نے چوڑیان پہن لین - ہمارے ہوتے پشکر آپکی یہ گت بنائے - یہ کیسے دیکھا جاے - کہیے تو ابھی تلوارون کی باڑھ چمکادون - برج اسد کو بھی ڈھاکر مٹادون - نابکارون کے سر بھٹے کی طرح اڑادون کمبختون کو راہ عدم دکھادون ابھی شور قیامت مچادون -

(نل) عزیز - سیناپت - کسی کو برا نہ کہو - کسی کو دوش نہ دو - جو کچھ ہوا خدا سے ہوا یا نصیب سے

اسمین کسی کا قصور نہین - مین نے جیسا کیا ویسا پایا - اس سنسار مین دُکھ اور سُکھ کا جوڑا ہے مصیبت کون جھیلے عیش تو ہمنے اٹھایا ہو؟ جاؤ اور بجاے میرے اب پشکر کا حکم سچے دل سے وفاداری کے ساتھ مانو -

(رعایا کا بحال زار آنا)

ساون - تال تتالہ

(پردیس بالم رین اندھیری جھمک ساون آونا - راہ)

(رعایا)

اگر جو رنیتی ناتھ ہمری کرپا کر یہ مانیے + یہ دین پر جاہوت دُکھیا بات سچ یہ جانیے + تم ایسے دانی پرم گیانی گن سروپ کے تاج ہو + تم نیاد کارن دُکھ نوارن جگت کے مہراج ہو + چل اچل اب نو راج یہ کیجیے چھوڑ ہمکو نہ جائیے + کچھ دھیان راجا سب کوئی کا جی مین اپنے تو لائیے

(نل) پیاری - رعیت - صبر کرو - بدھنا کی یہی مرضی تھی - یہ دنیا اور دنیا کی چیزین کسی کی ملکیت نہین ہو - داتا کے تین گن دے ندے دے کے چھین لے - ہماری پیشانی مین کاتب قسمت نے یہ کلنک کا ٹیکا لگایا تھا - تم جاؤ جس وفاداری اور نمک حلالی سے میری اطاعت ابتک کرتے رہے ویسی ہی پشکر کی کرو - اسی مین میری عین خوشی ہو - دی ہوئی چیز لینا مناسب نہین - تمکو میری قسم ہو کہ امن وامان سے رہو اور ذرا بھی غصہ نکرو -

(رعایا) افسوس - آپ نے ہماری بات نہ مانی اور قسم دلائی - اس حکم سے ہم لاچار ہین ہمکو اگر کنوین مین کودپڑنے کا حکم ہو تو ابھی کودپڑین -

(نل) بہر حال لوگو - جاؤ رخصت - ہمارا آخری سلام - ہمارا کہنا سنا معاف کرنا

(رعایا اور سیناپت کا نہایت افسوس مین جانا)

(نل پردھان سے) عزیز - پردھان تمنے اپنے گیان کے دیپک سے اس نگر کے گھرے کو ایسا روشن کیا کہ تمام رعیت بے کھٹکے پاؤن پھیلاکے چین سے سوتی رہی - لیکن اب ہمارے سُکھ کا فرشتہ اپنا کام کر چکا دُکھ کے فرشتے کی باری آئی - آٹے کے ساتھ گھُن کا پسنا

ضرور نہین - تم بھی جاؤ اور اپنا کام دیکھو - مین نہایت خوشی سے تمکو رخصت کرتا ہون
(پردھان اوداس ہوکر) مہاراج - جان جاے تو جاے مین آپ کو چھوڑ کے
نہین جاؤنگا - مجھے دھن دولت گھربار لڑکا بالا عیش آرام کچھ نہ چاہیے - آپکو ایسے دکھ
مین چھوڑ کے جاؤن میرے جینے پر لعنت ہے -
(نل) مین پھر بھی کہتا ہون کہ تم اپنے بال بچون مین جاؤ - میرے ساتھ دکھ نہ اٹھاؤ -
(پردھان) آپ کے پاؤن پڑتا ہون - میرا ہاتھ نہ چھوڑیے -
(پاؤن پر گرنا)

دوسرا پردہ
جنگل

نل دمن کا اندرسین اور اندرسینا کو لیے ہوے
مع پردھان کے نہایت خراب حالت مین داخل ہونا

ٹھمری - پنج - تال قوالی

(لڑکے) ماتا ری موسے چلا نہ جاتا - ماتاری -
کانٹے چبھتے پاؤن بھی دکھتے + غش پر غش ہی آتا ری - موسے
بھوکھ لگی کھانے کو لادے + بن کا پھل نہین بھاتا ری - موسے
(نل) پیاری دمنتی - ان معصوم بچون کا - رونا تلملانا - کانپنا - تھرتھرانا - پاؤن
پکڑ کے بیٹھ بیٹھ جانا - مجھسے دیکھا نہین جاتا - کلیجہ پھٹتا ہے - جنگل کے جانورون کو
دیکھ کے یہ بے ہوش ہو ہو جاتے ہین - پیدل چلنا خواب مین بھی نصیب نہوا تھا - بھوکھ
پیاس کی شدت کیا جانین - ناز و نعمت کے پلے مصیبت کیا جانین -
(دمن روکر) اے بچو - میرے جگر کے ٹکڑو - جی کڑا کرو - دھیرج دھرو -
تقدیر نے تمھین اُگتے ہی پیرون کے تلے دبنا لکھا تھا - مجھ بدبخت کے پیٹ سے
پیدا ہونا بدا تھا - بدھنا! ارے ان ننھے بالکون نے تیرا کیا بگاڑا تھا کہ انکو بھی
تو نے دکھ کے ساگر مین ڈالا -

(نل) پیاری - دمنتی - تمھاری حالت بھی مجھ سے دیکھی نہین جاتی - کلیجہ منھ کو آتا ہے ہزار ہزار لعنت اپنے پر بھیجتا ہون کہ میرے باعث تمکو یہ مصیبت اُٹھانی پڑی - مگر یہ آفت یہ دھوپ کی شدت - یہ سنسان کف دست میدان - آفتاب کی تمازت - بھوکھ پیاس کی مصیبت تمسی نازنین گل اندام کے لئے نہین ہے (دکھلاکر) دیکھو یہ راستہ - بندھیاچل پہاڑ کا ہی آگے جاکر دہنے ہاتھ کی راہ جو ملیگی وہی بدھب نگر تمھارے میکے کو جاتی ہی - ہماری راے ہے کہ لڑکون کو لیکر تم اپنے باپ کے یہان چلکر رہو - یہ مصیبت نہ سہو - تمنے کبھی پلنگ سے نیچے قدم نہین رکھا کیسے جنگل مین پھرا جائیگا -

(دمن رو کر) پران ناتھ - یہ آپ کیا فرماتے ہین - اب تک تو مجھے آپ کا منھ دیکھ دیکھ کے کچھ بھی صدمہ رنج نہ تھا مگر اب حرف جدائی کا جو زبان پر آپ لاتے ہین تو حواس پریشان ہوے جاتے ہین - مین ہزار دُکھ سہونگی مگر آپ ہی کے قدمون مین ہونگی جانجہان! آپ راج پاٹ چھوڑکر اس جنگل مین بے یار مددگار آفت کشیدہ - الم دیدہ - ایسی حالت مین آپ کو چھوڑکر باپ کے گھر جاؤن - میرے دھرم پر لعنت ہے - جب یہان آپ کو بھوکھ پیاس لگیگی دُکھ درد ہوگا تو کون اُسکا شریک ہی - آسمان سے آگ برسے - زمین سے زہر اوبلے - عورت کا اپنے شوہر کے ساتھ رہنا ساری خوشی کی جڑ ہی (ٹھہر کر) پران ناتھ کیا مین بھی آپ کو بھاری ہو گئی - افسوس - آپ نہ ڈریے مین کھانا پینا آپ سے نہ مانگونگی آپ کا دل نہ دُکھاؤنگی مرجاؤنگی کچھ شکایت زبان پر نہ لاؤنگی نہین نہین - شرمایئے نہ - ہونہار کی بات ہی - آپ کا قصور نہین -

غزل - زلہ - تال - کھمہ

(ہجر مین آہ شرربار کرون یا نہ کرون - یہ راہ)

اپنی محفل سے اُٹھاؤ نہ اے دلدار مجھے
شکل تصویر لگا لو سرِ دیوار مجھے

دار پر کھینچ رہے مجکو تری قامت سیدھی
نہ کہے کوئی اگر طالبِ دیدار مجھے

آبرو اپنی تو کھونی نہین منظور مگر
ابروِ یار کی درکار ہے تلوار مجھے

چرخ نے گرچہ ہے مہندی کی طرح پیس دیا
اپنے قدمون مین لگی رہنے دے اے یار مجھے

(نل) جان من - آپ کے چھوڑنے کا خیال تو مجھے خواب مین بھی نہ تھا صرف آپکی تکلیف کا بڑا خیال ہی خیر جو تمھارا اور ہمارا نصیبا ایک ہی کاغذ پر لکھا گیا ہے تو لاچاری ہی - مگر یہ لڑکے نادان بہت حیران ہونگے اسلیے اُنکو دھب نگر بھیجدینا چاہیے - پیارے پردھان! اب میری راے ہی کہ تم ان بچون کو انکے ننھیال پہونچا دو ہم بھی چلتے مگر کون منھ لیکے جائین -

(پردھان) بہت خوب جو حکم ہو بجا لاؤن -

(اندرسینا) ماتا ہمکو کہان بھیجتی ہو -

(دمن) بیٹے - تم اپنے نانا کے پاس چلو ہم بھی دو چار دن مین آوینگی -

(اندرسین) نہین نہین ہم تمکو چھوڑ کے نہ جاینگے -

(دمنتی گلے لگاکر) نہین بیٹا - میرا کہا مانو - تم پردھان کے ساتھ چلو مین جلد آونگی -

(نل) پردھان - جاؤ - جلد جاؤ - شام ہوا چاہتی ہی -

(پردھان) بہت خوب - جاتا ہون - مجھپر دیا کی نظر رہی -

(گلے ملکر رخصت ہونا)

(نل چند لمحے کے بعد) اے پریا - آج تیسرا دن ہی کچھ دانا پانی سے بھینٹ نہین اتبو مین ایک بیکس لاچار مصیبت کا مارا بن باسی ہون - راجہ جب تھا جب تھا یہ بھوک کی آگ صبر اور قرار کے سمندر کا پانی جلا دیتی ہی - اسلیے تم یہان ٹھہرو مین تھوڑی سی دور جاکر کوئی چرند یا پرند کا شکار کرلاؤن آپ بھی کھاؤن اور تمکو بھی کھلاؤن

(دمنتی) پران پتی! میرا کلیجہ جدائی کے نام سے دہلتا ہی - تمھین دیکھ دیکھ کے صرف جی بہلتا ہے - ایسا نہو کوئی تازہ مصیبت آئے فلک ناہنجار تمکو مجھ سے چھڑائے گلا باندھ کے دونون مرین - مگر جدا ہونے کا ارادہ نہ کرین - خیر جائیے مگر ہم پر چشم رکھنا - موہ میا نہ چھوڑنا -

(نل) تسلی رکھو - جیتے جی تمکو نہ چھوڑونگا - یہین ٹھہرو ابھی آتا ہون - ڈرنا مت -

جانا

(پھر آکر) دیکھو آگے نہ بڑھنا - شاید کہین بچھڑ جائین - (جانا)

(دمن دلیمن) سوامی! اس سُنسان ویران لق و دق میدان مین اکیلے گئے گیا ہو کیا نہ ہو - مین نے ناحق جانے دیا - آنکھون کے سامنے بلا سے جو ہو سو ہو -

(آسمان کی طرف ہاتھ اُٹھا کر)

غزل

راگنی کانڑا - تال جت

(یہ کس مست کے آنے کی آرزو ہے - یہ راہ)

خداوند عالم خدایا خدایا
وہ خاوند میرا تو حافظ ہو اُسکا
مجھے اُسکے آگے جہان سے اُٹھانا

مرے نل پہ رکھنا تو سایا خدایا
بہت رنج اُسنے ہے پایا خدایا
یہی ہے میرے دلمین آیا خدایا

تیسرا پردہ

تالاب

(نل مچھلی ہاتھ مین لیے موجود)

(نل) کچھ مچھلی تو ملگئی - دو آدمی کو کافی ہے - کئی دن ہوئے نہایا نہین - اس تالاب کا پانی نیک مردون کے دل کی طرح صاف ہے - کپڑے اوتارون اور انگوچھہ پہن کے نہاون پھر کپڑے دھو اور سوکھا کے چلون - جلدی کرنا چاہیے - دمن وہان بھوکھی پیاسی اکیلی راہ تکتی ہوگی -

(کپڑا اوتار کے کنارے رکھنا انگوچھہ لپیٹ کے تالاب مین

غوطہ مارنا

(کلجگ کا آنا)

(کلجگ) اس درجے کو تو مین نے پہونچا دیا اب ان کپڑون کو لیجاؤن تاکہ جاڑے کی رات مین نل کو سردی سے تکلیف ہو اور میرا دل ٹھنڈا ہو -

(کپڑے لیکر چلدینا)

(نل تالاب سے باہر آکر) ارے! میرے کپڑے کون لیگیا - ہائے اس مصیبت پر بھی فلک کو صبر نہ آیا - اس ویرانے مین کون دشمن پیدا ہوا - (چو طرف دیکھنا) مین نے تو اپنی جان مین کسی کا کچھ نہین بگاڑا - جو کچھ کھویا اپنی نادانی سے - کسی کو بے وجہ نہین ستایا - نہ کسی کا دل دکھایا - مگر افسوس مجھپر کیا آفت پر آفت ہی - اب کیا کرون چلون یا اسی تالاب مین ڈوب مرون (سوچکر) نہین ڈوبنا ٹھیک نہین خدا کی دی ہوئی مصیبت سے جان بچانا اُسکی ناشکری اور عدول حکمی ہی - وہان بیچاری دمن کا کیا حال ہوگا -

(جانا)

چوتھا پردہ جنگل
(دمنتی کا مناجات الٰہی کرتے نظر آنا)
(راہ مندرجہ پردہ ۲۵)

(دمن)

خداوند عالم خدایا خدایا ترا نور سب مین ہی چھپا یا خدایا
یہی عرض ہی مجھ بیچاری کی ہر دم مرے نل پہ رکھنا تو سایا خدایا

نل کا ہاتھ مین مچھلی لیے ایک انگوچھا لپٹیے کانپتے ہوے آنا

(دمن) ہائین ہائین - ارے یہ کیا دسا آپ کی ہوئی کپڑے کیا ہوے -

(نل) اے پیاری سہ قدم نامبارک ومسعود + گر بدریا رود بر آرد دود +
مین یہان سے گیا بن مین ایک تالاب نظر آیا - ظاہر امصاف شفاف باطن مین کینہ کے آب سے بھرا ہوا - مچھلی مارکے اُسمین نہانے کو اترا غوطہ لگا کے سر جو اُٹھایا کنارے پر آیا کپڑا نہ پایا -

(مچھلی دینا)

(دمنتی مچھلی لیکر) ہاے بدھنا نے اتنا دکھ دیا ابھی تک جی نہ بھرا - ارے مرے پہ بھی سو درے! جلے کو بھی جلانا - جو شال دوشالے پائون تلے روندتے تھے وہ آج پھٹے پرانے کو ترستے ہین! اے تقدیر تو بھی بلی ہی (نل سے) مہاراج بستی ہوتی تو

توکسی سے کوئی ٹیرانا دھرانا مانگ جانچ کے کام چلاتی - پر اب اِس اُجاڑ مین یہ جاڑے کی پہاڑ رات کیسے کٹیگی -

(نل) سنسار کی یہی ریت ہے - کبھی گھی گھنا - کبھی مٹھی چنا - کبھی وہ بھی منا - اب تم ان مچھلیون کو لکڑی جمع کر کے بھونو مین جوگیون کے آسن پر جاتا ہون کوئی کپڑا مانگ لاتا ہون -

(نل کا جانا)

(دمن) ہاے - افسوس -

اے مچھلیو! تمھاری محبت کو دھن ہے - اس بھوک کی آگ بجھانے کو خدانے تمھین پانی مین پیدا کیا - پانی مین دھوکر تمھین پکاتے ہین - کھانے پر پیاس لگتی ہے - موے پر بھی ہیت کی اس تمکو رہتی ہے - محبت ہو تو ایسی ہو -

اب چلکر ان مچھلیون کو بھونو جب تک مہاراج آوینگے -

(جانا کلجگ کا آنا)

(کلجگ) دمنتی میرے ہاتھ نہ لگی جیسا میرا جی جلا ہے ویسا ہی اُسکو بھی ستاونگا - کپڑے مین نے لے لیے اب چلکر مچھلیان چھین لون -

(جلدی سے جانا)

(دمنتی کا سر پیٹتی دوڑی آنا) ہاے ہاے یہ کیا غضب - اے سنگدل - بیرحم نردئی آسمان - تو نے کیا اندھیر مچایا - کلنک کا ٹیکا میرے سر لگایا - ارے کے مین مہاراج کو اب کیا جواب دونگی - بھونی ہوئی مچھلیان پانی مین کود پڑین وہ کب مانینگے ہاے - ہاے - یہ کیا تماشا ہے!

(نل کا جوگی کے لباس مین آنا)

(نل) پیاری - کیا ہوا - این کیا ہوا -

(دمنتی) مین کیا کہون کہتے شرم آتی ہے جو بات کبھی نہ ہوئی تھی سو ہوئی - تالاب کے کنارے جیون ہی مچھلیون کو بھونکر لے چلی سب کی سب اُچھلکر تالاب مین کود پڑین -

(نل دلیمین) واہ کیا آنکھون مین دُھول ڈالتی ہو - یہ دیکھو ترا چرتر - سب مچھلی پانی آپ کھا گئی - اور کہتی ہو کہ پانی مین کُود پڑین - بھونی ہوئی مچھلی بھی کہین آج تک کودی ہو - (ظاہر) خیر جو ہوا سو ہوا جانے دو - یہ بھی نصیب کا پھیر ہو -

(دمن) مہاراج! آپ کی قسم سب کی سب تالاب مین جا تی رہین - بڑے تعجب کی بات ہو -

(نل) دلیمین) واہ چوری اور سینہ زوری! ایک تو جھوٹ اُسپر قسم - سچ ہو عورت کا کچھ اعتبار نہین (ظاہر) مری قسمت مین جو بدا ہو وہ ضرور ہو گا کسی کا قصور نہین -

(دمنتی) مہاراج جو دُکھ ہمارا سو آپکا - آپکی اُنگلی دُکھے تو میرا کلیجہ پھٹے - مین خود ایسی بدنصیب ہون کہ میرے سبب سے آپ کو بھی صدمہ پہونچتا ہو

(دونون کا زمین پر بیٹھنا)

(نل) دوڑتے - دوڑنے مین تھک گیا - دیکھو یہ کپڑا ایک جوگی نے دیا کر کے مجھکو دیا کر بدن مین سکت نہین - (لیٹ جانا)

(دمن) مہاراج لاکھون کو پالتے تھے وہ آج پھٹے پرانے کو محتاج ہین یہ بھی زمانے کی گردش کی خوبی ہے جو کچھ خدا دکھائے سو ناچار دیکھنا -

(نل) اب مجھے نیند آتی ہے - نیند کیا غش - خدا کرے یہ نیند موت کا جھونکا ہو مین دنیا کے بکھیڑے سے نجات پاؤن -

(دمن) ایسی باتین نکرو - سو جاؤ - مین پاؤن دباتی ہون -

(نل کا سو جانا)

غزل

راگنی پیچ کالنگڑہ - تال پشتو -

(کیا کمان ابرو نے اک تیر نظارا مارا - یہ راہ)

(دمن پاؤن دباتے دباتے

ہاے دشمن کی بھی ایسی تو نہ تقدیر پھرے
ایسے بدبخت کا کب ہوگا مقدر سیدھا
ہم سا کمبخت زمانے مین نہ پائیگا کبھی
تیر چھوٹے جو کمان سے نہین پھرتا لیکن
ہو نچے مطلب کو نہ رستے ہی سے تدبیر پھرے
جسکے آہون کی نہ الٹی ہوئی تاثیر پھرے
رات دن ڈھونڈھتا گر یہ فلک پیر پھرے
میرے ہاتھون سے جو چھوٹے بھی تو وہ تیر پھرے

بدھاتا کیا ہی انصاف ہے - کیا اسی اوٹ پٹانگ کا نام قسمت ہے - کہان یہ راجا کہان خاک کا بچھونا - (آنکھ ملکر) اے نیند تو اسوقت کیون آتی ہے - مجھے اپنے پیارے خاوند کا پانون دبانا ہے بھلی جا چلی جا - اسوقت نہ ستا - سوچکر - میرے لڑکے کیسے ہونگے - ضرور میرے لیے روتے ہونگے - اب نیند آ گئی - آنکھ ڈھپی جاتی ہے آدمی اپنی ضروری حاجت سے لاچار ہے - اچھا ذری مین بھی لیٹ جاؤن مگر اپنے آنچل کا کونا مہاراج کے ڈوپٹے سے باندھ دون - ایسا نہو مجھے سوتا چھوڑکے چلے جائین -

(کونا باندھ کے سوجانا)

(نل جگ کے) دمن سو گئی - اب مین کیا کرون - سوچکر - یہ تکلیف مجھسے برداشت نہین ہوتی - مین خود جینے سے تنگ آیا ہون - جان پر بنی ہے - اپنا بوجھ سنبھلنا محال ہے - اسے لیے کہان پھرون - آرام مین سب اچھا معلوم ہوتا ہے اسوقت تو یہ جی کا جنجال ہے - اسنے میرے ساتھ کیا کیا - سب مچھلی آپ کھا گئی - اوپر سے قسم بھی کھالی - اپنا پیٹ پالا - مجھے باتون مین ٹالا - بھونی مچھلی کیا گودے گی جب سے یہ بات مین نے سُنی جی جلکر کباب ہے - اچھا موقع ہے مین بھی اسے سوتے چھوڑکر چلدون - اکیلا چکیلا سب سے اچھا ہوتا ہے جو دُکھ ہو اپنے کو ہو - اسوقت خود آہ کرون یا اُسکا آنسو پوچھون جی کو بڑی کوفت ہے - نہین نہین اچھی صلاح ہے - (ٹھہر کر) مگر جی کیسے مانیگا - یہ بچاری کیسے جیے گی - عورت ذات نہ کوئی آگے نہ پیچھے - جنگل مین کیا پڑے کیسا نہ پڑے - وفادار کے ساتھ جفا کار ہونا مناسب نہین (سوچکر) آف جانے دو - دور کرو - یہ بڑی نٹ کھٹ ہے میرے ساتھ کبھی

چال کی - آنکھ سے دیکھنے کی ساری بات ہے - آنکھ اوٹ پہاڑ اوٹ - (گرہ دیکھکر) مگر دوپٹہ میرا اُسکے آنچل سے بندھا ہے اسکو کھولون مگر کہین اسکی نیند نہ کھل جاے - نہین تو یہ بپتا کبھی نہ چھوٹے گی - کیا کرون ٹکڑ دوپٹہ چھوڑکے چل دون - نہین ایک ہی کپڑا اسکے ہے چھوڑنا خوب نہین - آہستہ کھولنا چاہیے - (کھولنا) اے نیند! مجھپر رحم کر اسپر اپنا عمل کر - اے گرہ جلدی کھل بس کی گانٹھ نہ بن - (کھولکر) کھولا تو سہی - (کچھ چلکر) دمنتی جاتا ہون - تمھارا خدا حافظ - اسوقت مجھے اپنی جان بھاری ہے - آسمان تیرا آدھار اور زمین تیری مددگار ہو (پھرکر) مگر بڑا ظلم ہے - مجھے ترس آتا ہے - کئی دن کی بھوکی تھی - مچھلی کھا گئی تو کیا ہوا - عورت کا کلیجہ ہی کتنا - (سوچکر) نہین نہین مجھ سے یہ بوجھ نہ اٹھیگا مرتا کیا نہ کرتا - لو جاتا ہون - جو ہو سو ہو -

(چلدیا)

(دمنتی جگکے چوطرف دیکھکر) پران ناتھ این کہان گئے - پران پتی کہان گئے - مہاراج مہاراج - ارے کیا مجھے چھوڑ گئے - بے قصور بے گناہ - (سوچکر) نہین شاید کچھ حاجت رفع کرنے گئے ہونگے - مجھے کیون چھوڑنے لگے بچپن سے چاہتے ہین - کیا انکو محبت نہین ہے - مگر کوئی آفت تو نہ آئی ہو - (اٹھکر ادھر ادھر دیکھنا) مہاراج ہمارے آزمانے کے لیے اگر تم نے ہنسی کی ہو تو اب جانے دو آؤ مجھے اتنی برداشت بھی نہین ہے ان آنکھون مین تمھاری صورت پھرتی ہے - دل مین تمھاری مورت بسی ہے - ہاے خدمت اور اطاعت مین مین نے کیا غفلت کی - ہان پاؤن دباتے دباتے شاید سو گئی اسلیے خفا ہو گئے - ہے ہے مجھے نیند کے بدلے قضا کیون نہ آئی - اتنی دیر ہوئی نہ آئے - کیا ہوگئے - اے سنگدل - بیوفا - میرے رونے پیٹنے پر کچھ تو رحم کھا - ہاے پیارے تو کہان ہے - کیون میری نظرون سے نہان ہے - اپنی صورت دکھا - مجھکو جلا

راگنی ٹہنس - پوربی - تال جت

(ہمکان چھاڑ گئے ہین مادھو - یہ راہ -)

ہمکان چھاڑ گئے مہاراجا - ایسے اوجاڑ جھابن مین رے - ہمکان

کون گناہ بھیا موسے سیان - کاہیں روس رہے من مین رے -
موہ میا سب نپٹ لبساری - ایسے کٹھور بھئے چھن مین رے - ہمکان
پی پی کہہ کے بین کرت ہون - چیر بھیگوت آنسون من رے -
ناکوئی آگے ناکوئی پاچھے - ڈرتی اکیلی کھڑی بن مین رے -
تن مین بان برہ کے لاگے - من لاگے وہی ساجن مین رے -
موہن موہن موہن لبستا - تن مین من مین نینن مین رے -
(چلنے کا ارادہ کرکے) پران ناتھ کہان گئے - کس رستے گئے کس سے پوچھون
ہائے کہان جاؤن - آنکھون تلے اندھیرا چھا گیا (بیٹھ کے) اے راجا کیا آنکھون
مین نور اور دل مین سرور ہو کر تھین تھے - (ذرا ٹھہر کر) یہان بیٹھکر کیا کرون -
(جی توڑ کر) کہان جاؤن - کدھر جاؤن - ہائے پیارے - کیا اسی کا نام محبت ہے
نہین یہ تو محبت کی پردے مین عداوت تھی -

(دو بھائیون کا آنا)

(۱) واہ کیا نازنین ہے! شاید پری اسی کو کہتے ہین -
(۲) مجھے تو بس غش آنے لگا - سنبھالو - ارے سنبھالو -
(۱) چلو پوچھین تو کون ہے؟ (پاس جاکر) اے حسین مہ جبین نازنین - تم
کون ہو اور کیا ایسی مصیبت پڑی ہے - جو یہان بیٹھی ہو -
(دمن) اے جناب!
(۱) کیا جناب کی بان ہو؟
(دمن) مین بدھسب نگر کے راجا کی بیٹی اور راجا نل کی رانی ہون راجہ ہمارا ہمکو یہان چھوڑ کے
چلا گیا ہم بن اسکے یہان پریشان ہین -
(۲) ہمسے کچھ خفا ہو گا - یا تمنے کچھ کھاٹ کی ہو گی -
(۱) اچھا تو اب ہمکو دیکھ کے راجا کو بھول جاؤ -
(۲) اور کیا - اب ہمارے گھر چلو - مزے سے دونون وقت بیٹھے کھاؤ - اور رہنو

جی مین آئے تو کچھ کام کاج بھی دیکھنا۔ نہین تو یہی۔
(۱) کام تم کچھ نکرنا۔ ہاٹ مین سودا سلف بیچنا۔ کبھی کبھی کھانا پکا لینا۔
(۲) چلو۔ اٹھو۔ کیا ماری ماری پھرتی ہو۔ تمسے معشوق کو اکیلا رہنا مناسب نہین۔
تمھارا شوہر چھوڑ گیا۔ بلا سے ہم تو ہین۔
(دمنتی) ارے۔ پاپی۔ دور ہو۔ جاؤ یہان سے۔ پھر ایسی بات نہ کہنا مین سوا
اپنے شوہر کے دوسرے کا مُنھ نہین دیکھونگی۔ نور کا پتلا یا حور کا ٹکڑا ہو تو اسپر نہ
تھوکون۔
(۱) شوہر تو تمھارا خود تمھارے مُنھ پر تھوک گیا۔ اب کیا اسکے لیے جان دوگی جیسا
اسنے تمھارے ساتھ کیا تم بھی اسکے ساتھ کرو۔ چلو ہمارے ساتھ چلو۔ کیون ستاتی ہو
(۲) (دلیمن) یہان سے تو ہم دونون مل جل کے اس عورت کو لے چلین وہان دو چار
ملکے اسکا کام تمام کرکے عورت خود لے لینگے اور چین کرینگے۔
(ظاہر) چلو۔ دیکھو بھائی کیا کہتے ہین۔ سنتے نہین۔ ایسا مہربان تمکو ملتا ہو۔ تمھاری
عقل ماری گئی ہے۔

لاؤنی

(دونون) سیدھے سے ہمارے سنگ	چلو کرو نہ ہمکو تنگ۔
(۱) آتا ہے نظر یہ رنگ	کرنا ہی پڑیگا جنگ۔
(۲) نہین چلنے کا کچھ ڈھنگ	ہوتا ہے رنگ مین بھنگ۔

(۱) اجی اسکی کیا مقدور۔ جو ہووے دُور۔ کرون چور رنگ۔ سیدھے سے
(دمن) اے بھائیو۔ مین ہاتھ جوڑتی ہون۔ اپنے رستے سے جاؤ۔ مجھے زیادہ
نہ ستاؤ۔
(۲) کیا زمانہ ہے! ہوم کرتے ہاتھ جلتے ہین۔ کیسی پاگل عورت ہے۔ ابھی
کوئی درندہ چرندہ ہپ کر جائیگا تو کچھ بن نہ پڑیگا۔
(۱) بھائی ایسے یہ نہ جائیگی۔ گھسیٹ لے چلو۔

(۲) ہی - سنتی ہو ہم چھوڑ جانے والے اسامی نہیں ہیں -
(۱) ارے کیا تمہاری کم بختی آئی ہے - ہا - ارے چلو -
(۲) ناحق کھینچ کھانچ کے لیجاؤ نگے - چوٹ چپیٹ لگ جایگی موڑھا بدھنا اوتر جائیگا -

راگنی - پیلو - تال ادھا

غزل

(رنج بدن مین ہے طبان دلکو ہے کل سے بیکلی)

ہمسے بگھار و نہ چو چلے آؤ ادھر چلو چلو
دیکھے بہت ڈھکوسلے ہمارے گھر چلو چلو
رکھینگے تمکو پیار سے ہم کرکے خوب پیار ہم
ہونگے گلے کے ہار ہم رشک قمر چلو چلو
تمکو تو چاہتے ہین ہم جاؤ گی تم نہ گر صنم
اپنا ہی بس خدا قسم چھوڑینگے سر چلو چلو
دور کر دیا گیا چھوڑ گیا تو کیا ہوا
اپنے خصم کو سہ لقا جانے دو ادھر چلو چلو

(دمن) اے ظالم - ناخدا ترس - اپنی زبان بند کرو - پرائی عورت کو بری نگاہ سے دیکھنا بہت بھاری گناہ ہے - تم میرے بھائی کے برابر ہو اگر تم چاند سورج سے زیادہ حسین قارون سے بڑھکر امیر خضر سے زیادہ صاحب حیات ہو تو بھی بری نیت سے مین آنکھ اٹھاکر نہ دیکھونگی - چاہے میری جان رہے یا جاے -

(۱) (سر ہلاکر) ہون ! اتنی سی جان اور گز بھر کی زبان !
(۲) اجی آؤ دونون ملکے اٹھالے چلین -
(دمن) اے پروردگار عالم الغیب ! اگر مین نے سواے اپنے خاوند کے آج تک کسی کی طرف آنکھ اٹھاکے نہ دیکھا ہو - اگر مین جتی ستی ہون تو میرے سر سے تو اس بلا کو ٹال اور میری عزت بچا -

(زمین کا پھٹنا دونون کا سمانا)

پانچوان پردہ

جنگل

(دو جوگیون کا بیٹھے ہوئے یاد الٰہی کرتے نظر آنا)

راگنی جھنجھوٹی - دھن لائونی
(آن کے ہمنے دیدی اپنی جان تمھارے کوچے مین - راہ)

(دونون)
آن کے اس جگت مین غافل مالک سے بشر ہر آن رہا -
جان یہ تن مین رہی جب تک بندہ انجان رہا -
تان کے سویا بے فکرا بے ہوش رہا مستان رہا -
مان کا اپنے ہر اک صورت سے اسے ارمان رہا -
کان دیا باتون پہ نہ حق کے جب تک یہ امکان رہا -
جان یہ تن مین رہی جب تک بندہ انجان رہا -
نام کسی نے کیا بھی تو کیا آخر کو گمنام رہا -
کام نہ آیا کوئی بھی سبھی یہان ناکام رہا -
جام خودی کا پی کے آخرت کو بھولا انجام رہا -
دام حرص کا بنا بندہ ہر دم بے دام رہا
دان ہوا انسان ہوا سمجھو تو مگر نادان رہا -
جان یہ تن مین رہی جب تک بندہ انجان رہا -
جھوٹی عیش پہ ناحق ہی من مورکھ کیون تو بھول رہا -
مرتے مرتے ہوس مین دنیا کی تو مشغول رہا -
باغ جہان مین جھوٹی ہستی پر اپنے کیا پھول رہا -
کانٹے اپنی راہ مین بونا تیرا معمول رہا -
سان عقل کی تیغ پہ رکھتا جسنے وہی انسان رہا -
جان یہ تن مین رہی جب تک بندہ انجان رہا -

جو تھا اپنا لختِ جگر پوچھا بھی نہ اُسنے بات گیا۔
صبح گیا کوئی شام گیا کوئی دن کوئی رات گیا۔
بھائی بند اپنا بیگانہ کوئی نہ اپنے سات گیا۔
خالی ہاتھ تھا تو آیا آخر خالی ہات گیا۔
کُلّ علیہا فان پہ بھی طالب کیا کیا طوفان رہا۔
جان یہ تن مین رہی جب تک بندہ انجان رہا۔

(پریشان حالت مین دمنتی کا آنا)

غزل

راگنی بھیروی۔ تال آڑا

(عشق مین تیرے کوہ غم سر پہ لیا جو ہو سو ہو یہ راہ)

(دمن)

ڈھونڈھا اُسے کہان کہان اُسکا کہین پتا نہین ؛
آ نُے گئے یہان وہان ہے ہے وہ گُل ملا نہین ؛
جینے پہ اُسکے خاک ہو غم سے جو یون ہلاک ہو ؛
سینہ الم سے چاک ہو بر مین ہو دلربا نہین ؛
آگے تھا نا گوار غم تھے نہ کبھی دوچار غم ؛
اب تو ہے سر پہ بار غم دم مین ہے دم رہا نہین ؛

(۱-جوگی) ارے یہ کون ہے آپ روپ لکشمی - ایسی صورت ایسی نزاکت آجتک دیکھی نہ سُنی - دل بے اختیار اسکی طرف کھینچا جاتا ہے -
(۲) واہ رے صانع قربان تیری صنعت کے - سچ ہے جنم بھر جپ جوگ کیا کر و اسکا بھید پانا محال ہے -
شعر جی چاہتا ہے صنعت صانع پہ ہون نثار + بت کو بٹھا کے سامنے یادِ خدا کرون

(۱) اے نازنین مہ جبین! ادھر آؤ - اپنا قصہ ہمین بھی سناؤ -

(دمن - دلیمین) یہ لوگ - باخدا - بے ریا - دھرم آتما - ہین شاید انکے دامن عاطفت مین پناہ ملے - (پاس جاکر ظاہر) مہاراج! مین بدنصیب ایک جاگی بیٹی گردش فلکی سے آوارہ وطن اور مبتلاے رنج ومحن ہون - میرا نصیبا پھوٹا راہ مین شوہر سے ساتھ چھوٹا - آپ اگم جانی - گیانی - واقف راز - چارہ ساز ہین اگر ہمارے سوامی نل کا پتہ بتایئے تو مجھکو بے دامون لونڈی بنایئے -

(۱) اے سُندری! مین بھی ایک راجا ہون راج پاٹ چھوڑ کے اس بن مین تپ کرتا ہون - تمھارا دیدار قسمت مین بدا تھا - جو یہان آیا - تمھین دیکھا گو یا خدا کو پایا - اس ریاضت کا آج پھل ملا - تم سے گل اندام جادو خرام کو دیکھ کر دلکو اب قرار نہین - کہو تو یہ جپ جوگ چھوڑ کے تمھارے ساتھ سُکھ بھوگ کرین - مین بھی راجا تم بھی رانی - مجھے قبول کرو - تو عین مہربانی - ابھی راج پاٹ سب موجود ہے اب تمھارا غم کھانا اور بے وفا شوہر کے پیچھے جان گنوانا بے سود ہے - ہمارا تمھارا جوڑا ہے - جو تعریف کرین تھوڑا ہے -

(دمن دلیمین) واہ! وہ تو مرشد تھے یہ ولی نکلے (ظاہر) اے ریاکار نیکون کے بدنام کرنے والے - یہ کیا کلام ہے - غور تو کرو - حیا کا مقام ہے - قہر الٰہی سے ڈرو - یہ غضب نکرو - ادج مین پستی کا دھیان - آب حیات مین زہر ہلاہل کا ارمان - طریقہ یزدانی اور کار شیطانی! افسوس صد افسوس! (چلنا)

(۲) سنو - سنو - اتنے گرم نہو - سچ ہے چیونٹی کی شامت آتی ہے تو اُسکے پَر جمتے ہین! تمھارے تو بُرے دن آئے ہین - تمھین اچھی صلاح کیا خاک سوجھیگی ہمارے بھلے بُرے سے تمھین واسطہ کیا؟ ہمارے گناہ تمھارے نام تو نہ لکھے جائینگے - ہم تو تمھارے بھلے کی کہتے ہین -

(دمنتی) تم پر لعنت ہے - کہ تم اپنی ساری عبادت خاک مین ملاتے ہو - مگر ہم وہ نہین جو تمھاری باتون مین آئین - اور سواے اپنے شوہر کے دوسرے کے ساتھ جائین

(دونون جوگیون کا اُٹھنا اور ہاتھ پکڑ کے کھینچنا)

(۱) آؤ - ادھر آؤ - جاتی کہان ہو - ہمارا لاشہ اٹھاکے تب جانا -

(۲) کھینچکر) ہمین گھائل کرکے کہان چلی -

ٹھمری نزلہ - تال قوالی

(دمنتی)

ہٹو جی ہٹو روکو نا ڈگو دیکھو ہمسے کرو نہ ایسی بات -
جوگی بنے پھر پاپ کرت ہو - کیسے ہو تم واہییات - ہٹو جی ہٹو -
پردے کے اندر شور وغل کی آواز آنا

انگریزی راہ - تال کھمٹہ

"Cheer Boys cheer"

(دور کی آواز)

لگاؤ لگاؤ لگاؤ نشانہ تم لگاؤ + بڑھاؤ بڑھاؤ بڑھاؤ قدم کو جھٹ بڑھاؤ
شکار ہے بھلا یہ ریچھ اچھیلا + بھبھر کے چوکڑی چلا ارے چلا -
اوٹھاؤ اٹھاؤ اٹھاؤ کمان و تیر اٹھاؤ + چلاؤ چلاؤ چلاؤ گولی تم چلاؤ
ڈناڈنہ ڈناڈنہ نا لگاوا ایک وار + نہ جائے ہاتھ سے یہ خوب ہے شکار

(غیبی آواز سُنکر جوگیون کا ڈر کے بھاگ جانا)

(راگنی بروا - تال پشتو)

غزل

(دل مرا تیرِ ستمگر کا نشانہ ہوگیا)

(دمن)

دشمن جانی ہمارا آب و دانا ہو گیا — رات دن اب کام اپنا غم کا کھانا ہو گیا
سانس بھی آتی نہیں دم رو پڑا اے دوستو — جب سے پہلو سے مرا ہمدم روانا ہو گیا
خواب انکو خوب سونے میں سُہا گا مل گیا — سیتین کو میرے سونے کا بہانا ہو گیا

چھیدی راجا کا دو شکاریوں کے ساتھ آنا اور دمنتی کو دیکھکر تعجب میں آنا

داغ ہینے اس زمانے میں اٹھائے اسقدر — یہ جگر گویا کہ قارون کا خزانا ہو گیا

دہی راہ

(چھیدی راجا)
کون ہے تو اے پریرو اسقدر آشفتہ حال — ایسے ویرانے میں کیونکر ترا آنا ہو گیا
(دمن)
جب سے آوارہ کیا ہے چرخ ناہنجار نے — جس جگہ بیٹھے وہین اپنا ٹھکانا ہو گیا
(چھیدی)
کیا مصیبت تجھپہ آئی کیا الم تجھ پر پڑا — کیوں تنِ نازک ترا غم کا نشانا ہو گیا
(دمن)
جب پھری تقدیر شوہر نے بھی منہ پھیر لیا — چھوڑکر ہمکو وہ جنگل میں روانا ہو گیا
(چھیدی)
کس لیے پھرتی ہے تو صحرا میں پھر دیوانہ وار — بے وفا ہے گو ترا شوہر یہ مانا ہو گیا
(دمن)
جب نہو گلزار میں گُل کیا وہاں بلبل کا کام — عیش سے کٹتا تھا دن وہ بھی زمانا ہو گیا
(چھیدی)
میں یگانوں کی طرح پالونگا تجھکو اے غریب — کیا ہوا اپنا جو وہ تیرا بیگانا ہو گیا

(دمنتی) مہاراج! آپ کی مہربانی کا شکریہ ادا کرتی ہوں۔ لیکن یہ ڈرتی ہوں کہ کہیں نظر بد اور لوگوں کی طرح آپ بھی نکریں۔ اگر کوئی مجھ سے برائی کی امید رکھکے بہشت

اُسکے عوض دے تو مین اُسکو جہنم سے زیادہ خراب سمجھتی ہون -

(راجا) اے نیک عورت خوف نہ کھا - اگر تو ایسی پاک دامن ہے تو تجھ پہ ہزار آفرین ہے یہ حسن و جوانی اور اسپر یہ خوف یزدانی - شاباش - مین یہان کا راجا ہون میرے ساتھ چل - اپنا حسب نسب تبلا تیرے رتبے کے موافق کام دیکر تیری پرورش کرونگا -

(دمن دمینن) حسب نسب کیا تبلاؤن - بھیم اور نل کو کون نہین جانتا - ہم چشموں مین سر نیچا کرنا فائدہ کیا - ناحق ہنسی ہوگی - ظاہر - مہاراج - مین ایک غریب کسان کی بیٹی ہون ایک دن میرا شوہر مجھسے خفا ہو کے چلا گیا - مین اُسکے فراق مین پریشان ہون

(چھیدی راجا) اچھا تو میرے ساتھ چل - محل مین رہنا کام کاج کرنا - اگر تیرا شوہر بھولا بھٹکا آگیا تو اُسکے ساتھ چلی جانا -

(دمن) دھن ہے - آپ کو دھن ہے -

(سب کا جانا)

چھٹا پردہ

خوفناک جنگل

(پریشان حالت مین نل کا آنا)

راگنی زلہ - مثنوی تال کھمٹہ

(نل)

ہائے کیسا یہ مین نے کام کیا	بے وفاؤن مین اپنا نام کیا
عمر بھر جس نے مجھ پہ جان دیا	اُس سے مین نے بھی کیا سلوک کیا
ڈر کے آفت سے منھ جو موڑ آئے	کس مصیبت مین اُسکو چھوڑ آئے
کیا یہی اُلفت و مروت ہے	میری اِس زندگی پہ لعنت ہے
بے قصور اور بے گناہ اُسے	دی ہے تکلیف مین نے آہ اُسے
تھو کو اے مہر و ماہ تم مجھ پر	تھو کو اے آسمان مرے منھ پر

منہ دکھاؤنگا کیا قیامت مین		کی عداوت جو یون محبت مین

ایک غار کے سامنے درخت سے ماتھا ٹیک کر افسوس مین ہونا غار سے آگ کے شعلے بلند ہونا نل کا تعجب سے دیکھنا

یہ آگ کے شعلے کیسے اپنے میری طرح کسی کا دل تو نہین جلتا ہے - نہین زمین کو مجھپر غصہ آیا - نتھنون سے شعلے نکالتی ہی! یا دوزخ مجھ پر جلکر لپکا ہے! بیشک مین کمبخت اسی قابل ہون -

غار مین جھانکنا آگ سے ایک سانپ کا نکل کے پھنکار مارنا نل کا منھ کالا ہو جانا

ہے - ہے - اف - اری - ہے - منہ جلگیا - چہرہ سلگ اٹھا - یہ کیا بلا آئی پناہ بخدا - (بھاگ جانا)

(آگ کا بجھنا نل کا سیاہ رو ہو کر آنا)

مین ناشدنی - ظالم و بدکار - اسی کا سزاوار تھا - دنیا مین منھ کالا آخرت مین بھی روسیاہ - یہ میری بے وفائی کا نتیجہ ہے - کلجگ نہین کرجگ ہی یہ - اس ہاتھ دے اس ہاتھ لے - اس بیچاری پاکدامن دھرم چاری عورت پر ظلم کیا - یہ اسی کی آہ کا شعلہ تھا جسنے منہ جھلسا - اچھا ہوا وہ منہ تو دکھلانے کے قابل بھی نہ تھا - یہ اپنی سزا کو پہونچا ہوا ہے - (سوچکر) مگر اب دمن کے ملنے کی کیا امید ہے - اگر ملی بھی تو پہچانے گی کب - اگر پہچان بھی لے تو اس کلوٹی صورت پر وہ قصور بھی میرا نہ معاف کریگی اب اگر وہ ملے تو آزماؤن - حسن خوبی دولت اور طاقت والے کو سب چاہتے ہین تعریف اس چاہ کی ہے جو ان مین سے کسی مین نہو -

(راجہ اودھ کا آنا)

(راجہ دلیمن) یہ کس ملک کا آدمی - سارا بدن گورا اور منہ کالا!

(ظاہر) اے شخص! جلد بتا کہ تو کون ہے؟ اور کہان سے آیا ہے؟

(نل دلیمن) کس کرنی پر اپنا نام ونشان بتاؤن - اپنے اوپر ہنساؤن -

(ظاہر) مہاراج! ایک غریب مسافر ہون اس ویرانے مین راہ بھول کے چلا آیا ایک سانپ کی لہر سے منھ کالا ہو گیا - پر موت نہ آئی - اس زندگی سے بیزار اور قضا سے لاچار ہون -

(راجہ) مرضی ایشر کی - آدمی مجبور ہے - اب جی چاہے تو میرے ساتھ میری راج دھانی ملک اودھ مین چلو وہان آرام سے رہو -

(نل) نہایت مہربانی ہے - سر آنکھون سے چلنے کو حاضر ہون - (دلیمن) بن مین بھٹکنے سے کیا حاصل - اچھا ہوا کہ آدمیون مین رہنے کا وسیلہ ہاتھ آیا - منھ کالا ہو گیا اب کوئی پہچان بھی نہین سکتا -

(راجہ) تمھین کوئی کام بھی آتا ہے؟

(نل) کام تو کیا - کچھ چابک سواری - رتھ ہانکنا یاد ہے -

(راجہ) اہا - جب تو ضرور چلو - مجھے شہسواری کا بڑا شوق ہے ۔

(دونون کا جانا)

ساتوان پردہ

راجہ بھیم کا دربار

راجہ بھیم - شودیو برہمن - اندرسین اور اندرسینا - و پردھان - و دوسرے اہلکار موجود

(راجہ بھیم) افسوس جب مین اپنے نواسون کو دیکھتا ہون نل اور دمنتی یاد آتے ہین انکا بے ماں باپ ہونا کیسا دل دکھاتا ہی - ایشر کے بیٹا بیٹی ناتی پوتا سب دیا مگر افسوس کہ جتنا ہی جسکو سکھ دیا - اوتنا ہی اسکو دکھ ہوتا ہے - نل ایسا گیانی تھا اسنے کیا نادانی کی - سچ ہے سیانا کوا گو کھاتا ہے - دمنتی کے نصیب پر افسوس آتا ہے -

(شودیو) مہاراج کیا غضب ہو گیا - کچھ کہا نہین جاتا - اگر نادانی ہو بھی گئی تو یہان چلے آنے مین کیا ہرج تھا -

(بھیم) پردھان جی! تمنے بھی نہ سمجھایا -

(پردھان) مہاراج جب انسان سے کوئی کھوٹا کام ہو جاتا ہے تو مارے شرم کے آسے منھہ دکھانا مشکل پڑتا ہے مین نے ہر چند نل اور دمنتی کو سمجھایا مگر اُنکے دھیان مین نہ آیا -

(ایک مخبر آکر) مہاراج ادھراج - نصیب یاور اور طالع سکندر ہو - بلج کے سرحد سے خبر آئی ہے کہ دمنتی آپ کے بھائی چھیدی راجا کے گھر مین ہے - یہ خوشخبری مبارک ہو -

(بھیم) اپن بغل مین لڑکا شہر مین ڈھنڈورا - پھر کیا پوچھنا - وہ تو گھر ہی مین ہے شودیو جی جلد جاؤ - اور دمنتی کو خوب سمجھا بوجھا کر اپنے ساتھ لاؤ - تم ہوشیار ہو - تمسے سب کام ہوگا -

(شودیو) بہت خوب! ابھی چلا -

(شودیو کا جانا)

آٹھوان پردہ

(چھیدی راجہ کا محل)

(راج ماتا - شونندا - دمنتی - موجود)

(راج ماتا) بیٹی شونندا - مہاراج تمھارے واسطے ایک سہیلی لائے ہین - بیچاری بہت غریب ہے - اسکا سوامی اسکو بن مین چھوڑ کر کہین چلا گیا - تم اسکو لاڈ پیار سے اپنے پاس رکھو - تمھاری تابعداری مین رہیگی - کام دھندھا کر دیگی - (دمنتی سے) دیکھ - بیٹا تو میری شونندا کے ساتھ رہ اور اسکو خوش رکھ - یہ ذری تنک مزاج ہے گھڑی مین ماشہ گھڑی مین تولہ! بیٹی شونندا اسپر دیا رکھنا - بیچاری لاوارث لاچار ہے - مارنا پٹینا مت -

(دمنتی ہاتھ جوڑکر) مہارانی جی۔ مین سر آنکھون سے انکی تابعداری کرونگی۔ آپ نے بڑی کرپا کی۔ ایشور اس نیکی کا جس آپ کو دے۔

(شونندا) ماتا۔ چنتا نہ کرو مین اسے اپنی سہیلی کی طرح رکھونگی۔

(راج ماتا کا جانا)

دیکھ دمنتی اودھر آ۔ (دمنتی کا پاس جانا) تو کچھ سوچ فکر مت کر۔ مزے مین یہان رہ۔ جو کھانے پینے کو جی چاہے مانگ لینا۔ شرما مت سُنا تیرا خاوند بھی اگر آجاویگا تو وہ بھی پڑا رہیگا۔ مردانے مین کام کاج کریگا۔ نہین تو تیری شادی کسی سے کردونگی۔ ہان چھوٹی ذاتون مین سگائی بھی تو ہوتی ہے؟

(دمن دلیسن) ابھی نہ جانے کیا کیا سننا بدا ہے۔

(شونندا) جا ذرا سیکر واسطے پانی گرم کرنے کو کہدے مین آج نہاونگی۔ ہان آنولہ بیسن بھی رکھوا دینا۔

(دمنتی کا جانا)

بیچاری اچھّی ہے۔ پڑی رہیگی۔ سر گوندھنا۔ پانون دبانا۔ بدن ملنا۔ اوبٹن لگانا۔ نہلانا دھلانا سبھی کام ہے۔ غریب سے کام بھی خوب ہوتا ہے۔ موٹ مردے اپنے مزاج ہی مین بھولے رہتے ہین۔ عورت کو جب تک عورت نہو کام بھی نہین چلتا۔ میرا کہار۔ پانچم کم سن ہے۔ کالا ہے تو کیا نمکین تو ہے۔ اُس سے اسکی شادی بھی مان سے کہکے کرا دونگی۔

(دمنتی کا آنا)

کیون سب چیز تیار ہے؟

(دمن) جی تیار ہے۔

(شونندا) اچھا مین تو نہانے جاتی ہون۔ تم میرے سونے کے کمرے مین جاؤ جو کپڑا مین پلنگ پر رکھ آئی ہون اُسے یہان لے آؤ۔ مین ابھی آکے بدلتی ہون۔ اٹارا و تار کر یہ ہار اور ڈوپٹہ میرا اپنے پاس رکھو۔

(دمن) یہ ہار موتیون کا ہے ایسا نہو کہین ہاتھ کا پسینا لگ کے خراب ہو جاے (ایک کھونٹی دیکھکر) اُسی کھونٹی پر اسے لٹکا دون۔

(ہار کھونٹی پر لٹکا دینا)

گو مین اسوقت ایک ذلیل لونڈی ہون۔ مگر نہایت خوشی کا مقام ہے کہ مجھکو ایک ایسا شخص ملا ہے جو میری عزت اور حرمت کا نگہبان ہے۔ چاہے جسقدر مصیبت پڑے مگر سیت پن نہ جاے۔ ہان راج کماری ابھی آویگی۔ جاؤن اور جلد جوڑہ لاؤن۔

(جانا کلجگ کا آنا)

(کلجگ) اتنا ستایا۔ اتنی تکلیف دی۔ مگر عجب عورت ہے کہ اپنے دھرم کو نچھوڑا خیر کب تک۔ اب مین اس ہار کو چرا اون اور دمنتی کو چور بناؤن۔

(ھار لے جانا دمن کا دوسری طرف سے آنا)

(دمن) کپڑے درست ہین مگر راج کماری ابھی نہین آئی۔ جب تک وہ آوے مین بھگوان کا بھجن کردن۔

راگنی بھیروی۔ تال جت

نام ترا مین سمرن کرتی نس دن سانجھ سبیرا رے۔ نام
آس لگی موہے ہردم تیری۔ دُکھ نے نیٹ موہے گھیرا رے۔ نام
اپنا پرایا سب ہی چھوڑا یا۔ رانی سے چکرانی کہائی۔
دارُن دُکھ موہے دین بدھاتا سنکٹ ہرلے تو میرا رے۔ نام

(بدن پوچھتے اور بال جھٹکتے شونندا کا آنا)

(شونندا) گنگا بڑی گوداوری اور تیرتھ بڑے پراگ
سب سے بڑی اجودھیا جہان رام لین اوتار

(بال جھٹکتی ہوئی)

اور۔ رام نام کی لوٹ ہے کہ لوٹ سکو تو لوٹ۔
انت کال پچھتاؤگے کہ جب تن جاوے چھوٹ۔

دمینتی - دمینتی - جوڑہ - جہ جہ جوڑہ - درست ہے -

(دمن) جی سرکار - اچھا ہار ڈوپٹہ لاؤن ؟

(شوانندا) ہان لاؤ -

(دمن) یہ لیجیے ڈوپٹہ لیجیے - ہار وہ کھونٹی پر ہے لاتی ہون -

(کھونٹی کے پاس جاکے ہار کو نہ دیکھ کے سُن ہوجانا)

آیئن - یہ اچنبھا کیسا ؟ (آنکھ پھاڑ کے دیکھنا) راج کماری ! بڑے تماشے کی بات ہے اسی کھونٹی پر ہار رکھ کے مین جوڑہ لانے چلی گئی تھی - وہ ہار تو اسپر ہئی نہین -

(شونندا) تو پھر کیا ہوا - زمین کھا گئی ؟ یا آسمان لے اوڑا - یہان ہم دو کے سوا تیسرا تو کوئی آیا نہین !

(دمن) مہارانی - مین کیا کہون - کسکو کہون - انجان چور بھائی برابر - مگر بڑے اچرج کی بات ہے کون لے گیا -

(شونندا) لے کون جائیگا - کیا تو مجکو چراتی ہے - واہ رے تیرا دیدہ - لالا نہین تو معلوم ہوگا - واہ جس تیل مین کھانا اُسی مین چھید کرنا ! کیا زمانہ ہے - آتے ہی ہاتھ مارا - ابھی تیرا کہین ٹھکانا نہین لگتا -

(دمن) مہارانی ! میرا نہ کہین گھر ہے نہ بار ہے نہ کوئی ساتھی نہ سنگی - آپ کے سامنے حاضر ہون - چاہے تلاشی لے لیجیے - قسم کھانے حلف اُٹھانے کو موجود ہون اگر پاس نکلے تو جو چور کی سزا وہ میری -

(شونندا) بڑے تعجب کی بات ہے - ابھی نہ یہان کوئی آیا نہ گیا - پھر وہ ہار کیا ہوا دیکھ کیون تیری شامت آئی ہے - کہین رکھ آئی ہو تو بتا دے -

(دمن) اگر مین نے اُسکو چرایا ہو تو میرے کفن کے بھی وہ کام نہ آوے - مین بے قصور ہون آپ جو چاہے سو کیجیے -

(شونندا) تو کیا تو ہار نہ دیگی ؟ اچھا رہ - (پکارنا) رسیلی ! رسیلی !

(رسیلی کا آنا)

رسیلی! جا با با سے کہدے کہ اس نئی چکرانی نے جسکا نام دمنتی ہے راج کماری کا جڑاؤ چندن ہار چرا لیا۔ (دمن سے) دیکھ تو کیسا سیدھا کرتی ہون۔

رسیلی۔ بہت اچھا جاتی ہون۔

(شونندا) ہان۔ سمجھا نا کیا کہیگی؟

(رسیلی) کہونگی کہ راج کماری کا چندن ہار۔ آن آن۔ اسکا کیا نام؟

(شونندا) دمنتی۔

(رسیلی) ہان دمنتی چکرانی نے چرا لیا۔

(شونندا) ہان جلدی سے جا۔ (دمن سے) کیون دمنتی! مجھکو تیرے حال پر کبھی تو غصہ آتا ہے کبھی رحم۔ کیا تیری مت ماری گئی۔ تو تو پوری ٹھگنی معلوم ہوتی ہے۔ لا اب بھی دیدے نہین تو بڑا مشکل ہوگا۔

(چیدی راجا کا آنا)

مہاراج! آپ نے بڑا دھوکا کھایا۔ غریب دُکھیا کے بھیس مین یہ کوئی ٹھگن ہے ابھی مین نے اپنا ہار اسے رکھنے کو دیا تھا نہا کے آئی مانگا۔ تو این باین شاین بکتی ہے۔ ہضم کرنے کی نیت ہے۔

(راجہ) کیون دمن یہ کیا بات ہے۔

(دمن) مہاراج۔ سچ ہے۔ راج کماری نے مجکو ہار دیا تھا مین نے اسی کھونٹی پر رکھدیا اور جوڑا لانے گئی وہان سے آئی تو ہار کو نہ پایا!

(راجہ) کوئی ادہر تو یہان نہین آیا؟

(شونندا) کوئی نہین۔ باہر سے سب دروازے بند تھے۔ ابھی مین نے کھولا ہے۔ میرے اور اسکے سوا یہان تیسرا کوئی نہ آیا۔

(راجہ) دمن! پھر ہار کیا ہوا؟ بے اٹھائے کوئی چیز تو جاتی نہین۔ کیا میری نیکی کا بدلا یہی ہے۔

(دمن) مہاراج آپکا دوش نہین۔ میرے نصیبکا دوش ہے۔ میرے واسطے جس طرح

جہان مین ہی نہین -

(راجہ) پہر بات سے تو کام نہ چلیگا - تونے میرے ہی ساتھ گھات کیا - جس ڈال پر بٹھینا وہی ڈال کاٹنا -

(دمن) مہاراج! مین کیا کرون - اگر میرے پاس ہار نکلے تو مین گنہگار - ورنہ لاچار ہون جو چاہے سو کیجیے -

(راجہ) غصہ سے

ارے او سپاہی - ارے او سپاہی - آؤ ادہر اسکو باندہو ابھی حکم - ارے آؤ - بندی خانہ مین اسکو لے جاؤ - قید کرو جاکے - بیڑی پہناؤ - ارے آؤ

(شونندا) اری کمبخت اب بھی قبول دے ہٹ تیرا بھلا ہو -

(دمن) مین کیا قبولون - میرے قصور بے قصور کا حال خدا جانتا ہے -

(سپاہیون کا دمن کو لے جانا)

چوتھا باب
پہلا پردہ
قید خانہ

دمنتی کا ہاتھون مین ہتھکڑی پاؤن مین بیڑی پہنے حالت قید مین آہ وزاری کرنا

راگنی کلیان - تال دہیما تیالہ

غزل

(دمن)

کیا ہے کیسا ذلیل ورسوا فلک کی جور وجفائین دیکھو
لگائے تہمت ہے مجھپہ بیجا زمانے کی کج ادائین دیکھو
ستم ہے مجھ پر ستم ہے بھاری کہ ہو نہین جینے سے اب تو عاری
کدہر قضا سوگئی ہماری کہ اسکو جاکے جگائین دیکھو

(کلجگ کا آنا)

یہ ظلم و آفت یہ جور و شدّت یہ قید و غربت یہ غم یہ ذلّت
یہ پھوٹی قسمت یہ ٹوٹی حالت یہ درد و رنج و بلائین دیکھو
مصیبت ایسی نہ ہم پہ آتی (کلجگ ایسی سُر مین) اگر نہ دلکو میرے ستاتی
(دمن) کدھر سے آواز ہے یہ آتی (کلجگ) تم اپنے ہی دہنے بائین دیکھو

(دمن کلجگ کو دیکھکر)

کہانسے آئے ہو کون ہو تم (کلجگ) تمھارا عاشق ہون مت ڈرو تم
(دمن) نہ ایسی باتین ابھی کرو تم کہ گالیان ہم سُنائین دیکھو
(کلجگ) رہو میرے گھر مزے سے چل کے (دمن) ہین سب برادر سوائے نل کے
" ہو تم تو لایق میرے محل کے " ابھی وہ چولھے مین جائین دیکھو
" ملادون نل سے بنا دون رانی " تو پھر نہایت ہے مہربانی
" ذرا گلے سے لگا لو جانی " نہ منھ بھی ہم تو لگائین دیکھو
" نہ عیش چھوڑو نہ دکھ اُٹھاؤ نہ ہمکو غصہ عبث دلاؤ
(دمن) یہ گر نہین وہ دفع ہو جاؤ کہ مکھیان جنکو کھائین دیکھو

کلجگ کا افسون پھونکنا آگ کے شعلون کا پیدا ہونا بیڑیون کا کٹ جانا دمنتی کا آگ کی طرف لپکنا

اے آگ مجھپر کیا کرم ہے مگر کچھ آیا تجھے رحم ہے جلا دے مجکو تجھے قسم ہے کہ تا نہ جی ہم جلائین دیکھو

(جلتی ہوئی آگ مین گھس جانا)

(کلجگ) ستاتے ستاتے مین ہار گیا۔ مگر یہ اپنی جان پر کھیلتی جاتی ہے۔ مرنا اور مصیبت اٹھانا اسکو ہنسی کھیل ہے۔ اب مین کیا کرون۔ بڑا بول پیش آیا۔ بیشک جسے نیکی کا یارا ہے۔ اُس سے شیطان بھی ہارا ہے۔

(ست جگ کا آنا)

(ست جگ) کیون حضرت! مزاج شریف۔ کیا حال ہے۔

(کلجگ) گھبیاتا ہوکر جی حضرت توبہ بھلی - معاف - معاف - معاف مانگتا ہون دمنتی فرشتہ سیرت اور نیک خصلت ہے اُسپر میرا زور نہین چلتا مین اُس سے ہارا -
(ست جگ) ہُنہ - کیون مین کیا کہتا تھا - ابتو اُسے نہ ستاؤ گے ؟
(کلجگ) اب وہ اِس قابل ہے کہ اُسکی بڑائی دیوتاؤن کی سبھا مین کیجاوے - زمانے کی عورتون کے لیے اُسکی پاکدامنی ایک نمونہ ہے -
(ست جگ) ہان - جب تک اونٹ پہاڑ پر نہین چڑھتا بلبلانا نہین چھوڑتا -
(دونون کا جانا)

دوسرا پردہ
چھیدی راجا کا دربار

(چھیدی راجا - شیو دیو برہمن - دمنتی اور درباری موجود)
(چھیدی راجا) دیکھو تو ! کیا معلوم تھا کہ یہ دمنتی ہماری عزیز ہے - ہمنے اُسپر بڑا ظلم کیا بیٹی تو ہمارا قصور معاف کرنا - مگر تونے اپنی تئین کیون چھپایا -
(دمن) مہاراج ! مین کس مُنھ سے اپنے کو ظاہر کرتی - آپکا قصور نہین یہ میری قسمت کی ناسازی سے سب کچھ ہوا -
(شیو دیو) سچ ہے - جو نصیب مین لکھا ہے وہ ضرور پورا ہوتا ہے - اللہ جیسی ہونہار ہوتی ہے آدمی کی عقل بھی ویسی ہی ہو جاتی ہے - اب جلدی سے انکو رخصت کیجیے - مہاراج بھیم اور انکی ماتا بہت دُکھی ہین -
(چھیدی) مین خود انکو لیکے اپنے بھائی بھیم کے پاس چلونگا - آج ہی سامان سفر کا درست کرتا ہون -
(دمن) (دل مین) میرے پیارے پیتم کی خبر نہ ملی اُنکے بن زندگی اکارت ہے -
(جانا)

تیسرا پردہ
راجہ بھیم کا دربار

(راجہ بھیم پردھان اندرسین اور اندرسینا موجود)

(اندرسینا) ماتا - ہماری ماتا کب آویگی - اتنے بہت دن بیت گیے -

(اندرسین) پتا بھی ہمارے نہ معلوم کہاں گئے - دونوں نے ہمکو چھوڑا -

(راجہ) ہا - انجان بالک اپنے ماں باپ کو یاد کرکے ترستے ہیں - خدایا تو جلد بچھڑوں کو ملا سے شیودیو - بھی جب سے گیا اب تک نہ آیا -

چھیدی راجہ کا مع دمنتی و شیودیو و شنندا کے آکر راجہ بھیم سے ملنا سب کو گلے لگانا

دھن بھاگ ہمارے کہ آج دمنتی کو پھر دیکھا (گلے لگانا)

(چھیدی راجا) بھائی - سنسار کی عجیب بات ہے - بیچاری دمنتی پر کیسی کیسی آفت آئی جنگل میں روتی پیٹتی مجکو ملی میں گھر لایا وہاں شنندا نے اسکو رکھنے کو دیا دو بارہ معلوم کیا ہوا اسکو دیا لگی - میں نے لونڈی سمجھ کر چوری کی علت میں قید کیا - اگر شیودیو جی نہ جاتے تو کاہے کو یہ حال کھلتا - دمنتی نے مجھ سے چھپایا - اپنا حال مطلق نہ بتایا - میں اس ٹوٹے حال میں اسکو پہچان نہ سکا -

(راجہ بھیم) کسی کا اس میں کیا قصور ہے - پرمیشر کی یہی مرضی تھی - مگر دمنتی تم نے اپنا حال کیوں نہ چھپایا

(دمنتی) اے والد - اور حال تو پردھان کی زبانی آپکو ملا ہوگا - جب پردھان لڑکوں کو لیکر ادھر آئے - میں سوامی کے ساتھ بن میں گئی وہاں سوامی مچھلی مار کے لائے اُنکو میں بھوننے لگی وہ اوچھل کر تالاب میں جاتی رہیں - پھر پہلے تو وہ اور بعد اسکے میں سو گئی جب میں جاگی تو دیکھا کہ میرے سوامی نہ تھے - بہت دکھ اٹھاتی اور تکلیف پاتی چھیدی راجہ کے ملک میں پہونچی - پھر شیودیو جی وہاں گئے اور ہمکو لائے - سوامی کا پتہ نہیں کہ وے کہاں ہیں -

(لڑکوں کو پیار کرنا) اے پیارے بالکو - اچھے تو رہے - (چومنا)

(اندرسین) ماتا - تم اتنے دنوں کہاں رہیں اور ہمارے پتا کہاں ہیں -

(دمن آہ سرد بھر کر) وہ بھی آتے ہیں گھبراؤ نہیں -

(راجہ بھیم) دمنتی تم ابھی محل میں جاؤ تمہاری ماں تمہارے لیے بہت بے قرار ہے -

(دمنتی کا لڑکون کو لیکر جانا)

اب راجہ نل کا پتا لگانا چاہیے - پردھان جی - ایک کام کرو - سب رجواڑون مین خبر بھیجدو اور خوب اعلان کردو کہ دمنتی کی دوسری شادی کے لیے پھر سے سویمبر سبھا ہوگی - اس خبر کے پھیلنے سے راجہ نل اگر کہین ہونگے تو چلے آوینگے اگر میعاد مقررہ تک نہ آئے تو ناچارہ اُسکی دوسری شادی کردینی ہوگی -

(چھیدی راجہ) یہ رائے تو مناسب ہے -

(بھیم) اور کیا -

(پردھان) مین آج ہی اسکا بندوبست کرتا ہون -

پچوتھا پردہ

مقام اجودھیا

(افسوس کرتے ہوے نل کا آنا)

راگنی کالنگڑہ - دھن لاونی

(نل) مین نے تو کی ہے برائی کیسے پھر ہوگی بھلائی -

برائی کا کسی کے جال گر کوئی بچھاتا ہے + اُسی کو پہلے خلاقِ جہان اُسمین پھنساتا ہے

کنوان کوئی کسی واسطے گرچہ کھودتا ہے + تو پہلے آپ ہی تحت الثرٰی کو خود وہ جاتا ہے

ہوئی مجھسے بہت بے وفائی + کیسے پھر ہوگی بھلائی +

کیا ہے مین نے کیسا ظلم اُس بیکس بیچاری پر نہ کچھ بھی درد آیا مجھکو اُسکی آہ وزاری پر

کمر باندھی ہے مین نے آپ اپنی خفیف خواری پر + ہزارون لعنتین میری اس مجسم بے یاری پر

دل میلا منھ پہ صفائی + کیسے پھر ہوگی بھلائی +

(راجہ اودھ کا آنا ساتھ ایک ملازم کے)

(راجہ) باہک جی - جلدی رتھ تیار کرو - ہم آج ہی بدھب نگر جائینگے -

(نل) بہت خوب - دو گھنٹے مین سب ٹھیک کردیتا ہون -

راجہ کا جانا ملازم کا بھی ساتھ چلنا نل کا اشارے سے ملازم

کو بلانا

(ملازم سے) بھائی کچھ تمہیں معلوم ہے ۔ مہاراج بدھب نگر کیون جاتے ہین ؟

(ملازم) سُنا ہی وہان کے راجہ کی بیٹی کی سویمبر سبھا ہی ۔

(نل تعجب سے) اُسکی بیٹی کا کیا نام ہے ؟

(ملازم) نتی یا کیا ! ایسی ہی کچھ ۔

(نل) دمنتی تو نہین ؟

(ملازم) ہان ۔ دمنتی) دمنتی ۔

(نل) خیر مین نے بھی اوڑتی خبر کچھ سُنی تھی ۔ اچھا جا ہیے ۔

(ملازم کا جانا)

یہ کیا ۔ دمنتی دوسری شادی کریگی ؟ وہ تو جنگل مین تھی کیا بدھب نگر پہونچ گئی ؟ ہاے مین عذاب سے نہ چھوٹا ۔ بیشک انت بھلے کا بھلا ۔ ہے ۔ مین نے وہ کام کیا ہے کہ کبھی میرا بھلا نہوگا ۔ خیر اب تو بدھب نگر راجہ کے ساتھ جاؤن ۔ دیکھون وہان تقدیر کیا دکھائی ہے

(جانا)

پانچوان پردہ ۔ محل کا پائین باغ

(دمنتی اور للتا موجود)

(دمن) للتا سکھی ! مدت گذری ہمارے سوامی کی کچھ خبر نہ ملی نہ معلوم کہین چلے گئے یا کوئی لے گیا ۔ اچھی طرح ہین یا نہین ۔ نہ معلوم مین رانڈ ہون ۔ یا اہوا ئی ۔ دو چار دن مین پھر سویمبر سبھا ہوگی ۔ میری دوسری شادی کا سامان ہے ۔ اس جنم مین دوسرے کا منھ دیکھنا پڑیگا ۔

(للتا) منھ سے بدشگونی کی بات نہ نکالو ۔ دیکھو پرمیشر چاہے تو مہاراج نل یہ خبر سُن کے خود آجاتے ہین ۔ تمھارے پتا نے بڑی ہوشیاری کی ہی ۔ اس بہانے اُنکو نل کا پتا لگانا منظور ہے ۔

(دمن) دیکھیا چاہیے اگر اُس روز تک اُنکا پتا نہ لگا تو مین بیشک کچھ کھا کے سو رہونگی

سبھا مین جیتے نہ جاؤنگی۔

(للتا) گھبراؤ مت۔ چلو بھوجن کرو۔ ہمارا برہمہ بولتا ہے۔ کہ مہاراج نل صحیح سلامت ہین

(دمن) آؤ چلو۔ (دونون کا جانا)

نل کا آنا

یہی محل میرے دلبرکا ہے۔ اسی مین پیاری دمنتی ہوگی۔ اے دیوار تو کیون سدِّراہ ہے تو کیون میری دشمن بنی ہے۔ ہٹ جا مجھے اپنی پیاری کو دیکھنے دے۔ اے جامع المتفرقین! تو اُس یار وفادار سے ملا۔ مین یہان آیا۔ مگر مجھے دمنتی سے ملنے کی کیا امید۔ میری صورت فقیرانہ اور اُسکا دربار شاہانہ ہے۔ شامت اعمال سے مُنھ کالا ہے۔ کوئی پہچان بھی نہین سکتا۔ اگر اپنے کو ظاہر کرون۔ سب ہنسینگے اور جھوٹا دعوی سمجھینگے لینے کے دینے پڑجائینگے۔ ٹھیس پڑیگی۔ اصلی صورت ہوتی تو کوئی پہچان بھی لیتا۔ کیا کرون۔ اس باغ مین ضرور دمنتی آتی ہوگی۔ مین بھی آیا جایا کرون۔ شاید اسکا جمال نظر آئے۔ مگر وہ دو عورتین کون آتی ہین۔ مین یہان بے حکم آیا ہون ایسا نہو پکڑا جاؤن چھپ جانا چاہیے۔

ایک درخت کی آڑ مین چھپ جانا للتا اور دمن کا آنا)

(دمن) مین نے سُنا ہی کہ اودھ کے راجہ کے ساتھ کوئی آدمی آیا ہے اسکا نام نل ہے

للتا۔ پتا لگاؤ۔ کہین وہی تو ہمارے سوامی نہون۔

(للتا) چلو! تم بھی کیسی باولی ہو۔ ہمُن لگانون کا اور ہے؟ ایک نام کے ہزارون ہوتے ہین۔ وہ نگوڑا کوچوان کہان نل ہوگا۔

(دمن) یہ تو نہ کہو۔ آدمی پر کیا کیا نہین گذرتا۔ جو کوچوان ہین وہ بھی تو آخر آدمی ہین کیا مین داسی ہوکر نہین رہی تھی۔

(نل کا ایک خط پیڑ کی آڑ سے پھینکنا)

وہ کاغذ کیسا ہے۔ دیکھو تو۔ ابھی ادھر سے آیا ہے۔

(للتا) کوئی خط معلوم ہوتا ہے۔ (جانا اور اُٹھالانا)

(دمن) خط کو کھولکر پڑھنا)

جوگیا اساوری

راگنی - تال جت -

(کسی مست کے آنے کی آرزو ہے - راہ)

وفادار تو ہے جفا کار ہون مین
ستمدیدہ تو ہے ستمگار ہون مین

تری دوستی پر ہزار آفرین ہے
تری دشمنی کا خطا وار ہون مین

تجھے چھوڑ آیا ہون جنگل مین جب سے
بہت اپنے جینے سے بیزار ہون مین

نہین منھ دکھانے کے قابل رہا ہون
حقیقت مین تیرا گنہگار ہون مین

تجھے آفرین اور میرے پہ لعنت
تو ہے نیک خو اور بدکار ہون مین

نہین آرزو اب مجھے زندگی کی
تری دید کا بس طلبگار ہون مین

اگر کاٹ سر تیغ ابرو سے اپنے
تو بہتر کہ تیرا خطاوار ہون مین

(خط پڑھ کے) یہ خط تو میرے خاوند کا معلوم ہوتا ہے - حرف بھی انھین کا ہے -

(للتا) ہان مین بھی کچھ کچھ پہچانتی ہون - تمھاری سسرال سے کئی خط انھین حرفون مین آئے تھے -

(دمن) مگر یہان یہ کیسے آیا - کس نے یہان گرایا! (چوطرف دیکھنا)

(للتا) یہان تو کوئی آدمی نہ آدم زاد! این - (ادھر ادھر دیکھتی ہے)

(آڑ مین دیکھکر) ارے باپ رے!

(دمن) کیا ہے؟ کیا ہے؟

(للتا) یہ بڑا لنگور - کالا کالا منھ -

(دمن پاس جاکر) یہ کون ہے کوئی آدمی معلوم ہوتا ہے - کون ہے؟

(للتا) آدمی ہو تو بولو!

(نل) اسوقت تو جانور سے بھی بدتر ہون -

(دمن) یہ تو میرے سوامی کی آواز معلوم ہوتی ہے - سوامی! سوامی!

(نل) یہ نہ کہو - مجھے شرم آتی ہے - مین تمھارا مجرم ہون سوامی نہین -

(دمن) کیا مہاراج نل ہین ؟۔
(نل) اگر سمجھو تو۔ وہی ہون۔

(دمنتی کا گلے لگانا دونون کا آپسمین ملنا الملتا کا دوڑ کے جانا)

(دمن) مہاراج یہ آپ کی کیا دسا ہے۔
(نل) اے پیاری۔ جیسی کرنی ویسی بھرنی۔ اپنے کیے کی سزا ہے۔ مجکو معاف کرنا مین تمکو جنگل مین سوتا چھوڑ کے چلا گیا۔
(دمن) ہماری کیا خطا تھی ؟۔
(نل) کچھ نہین۔ اتفاق۔

راجہ بھیم اور چھیدی راجا وشونند اندرسین اندرسینا پردھان اور دوسرے لوگون کا آکر ملنا

(بھیم) آج کا دن مبارک ہے کہ مین نے تمکو پھر پایا۔ مگر یہ کہو تم اتنے دن کہان تھے۔
(نل) مہاراج۔ گردش کے دن بھرتا تھا۔ شرم کے مارے آپ کو منھ نہ دکھایا جوئے مین راج ہارا۔ جنگل مین گیا۔ لڑکون کو یہان بھیجا۔ دُکھ سے ہار کے دمنتی کو چھوڑ کے چلا گیا۔ بن مین سانپ نے پھنکار مارا۔ منھ کالا ہو گیا۔ پھر راجہ اودھ نے رتھ پر نوکر رکھا۔ اُنکے ساتھ یہان آیا اور آپ کا درشن پایا۔
(دمنتی ہاتھ جوڑ کے آسمان سے) اے آگم جانی۔ پرمیشر اگر مین اصل جتی ستی ہون اور میری پاکدامنی مین کچھ نقص نہین تو میری دعا سے میرے سوامی اپنی اصلی صورت پا دین۔ (دمن کا نل کے منھ پر ہاتھ پھیرنا نل کا اصلی صورت پانا۔
(بھیم بہت خوش ہو کر) شاباش دمن شاباش تجھ پر ہزار آفرین ہے تیری عصمت پہ ہزار آفرین۔

(اندر جم کبیر برن کلجگ بست جگ وغیرہ کا آنا)

(اندر) دھن ہے۔ جے نل اور دمنتی کی جے۔ ایسی پاکدامن عورت اس سنسار مین

دوسری نہین (مالا پہنانا)

(کلجگ) مہاراج - مین معاف مانگتا ہون - اور دمن کے ست پن کی گواہی دیتا ہون میرے ہی سبب سے یہ مصیبت نل اور دمن پر آئی - لیکن جسقدر مین نے آزمایا - وونتی کو اپنے دہرم مین پورا پایا -

(پشکر کا آنا)

(پشکر نل کے پانون پر پڑکے) بھائی صاحب - میری گستاخی معاف ہو - یہ بڑے دنون کی شامت تھی کہ مین نے آپ سے مقابلہ کیا اب راج پاٹ حاضر ہے چلکر اُسے لیجیے -

(اندر) آج کا دن نہایت خوشی کا ہے - اے راجہ بھیم یہ خوشی تمکو مبارک ہو +

ٹھمری بھیروی - تال تیورا -

(در وجوان ٹٹیا لاگی رہی - یہ راہ)

(سب)

ہو مبارک تمہین آج نل اور دمن + پھولے پھلے اب خوشی کا چمن - ہو -
بیٹا مبارک بیٹی مبارک + راج مبارک مبارک طرح پھولے +
ست کے برابر کوئی نہین + یاد اتنا رہے طالب کا بچن + پھولے -

(ڈراپ سین گرنا)